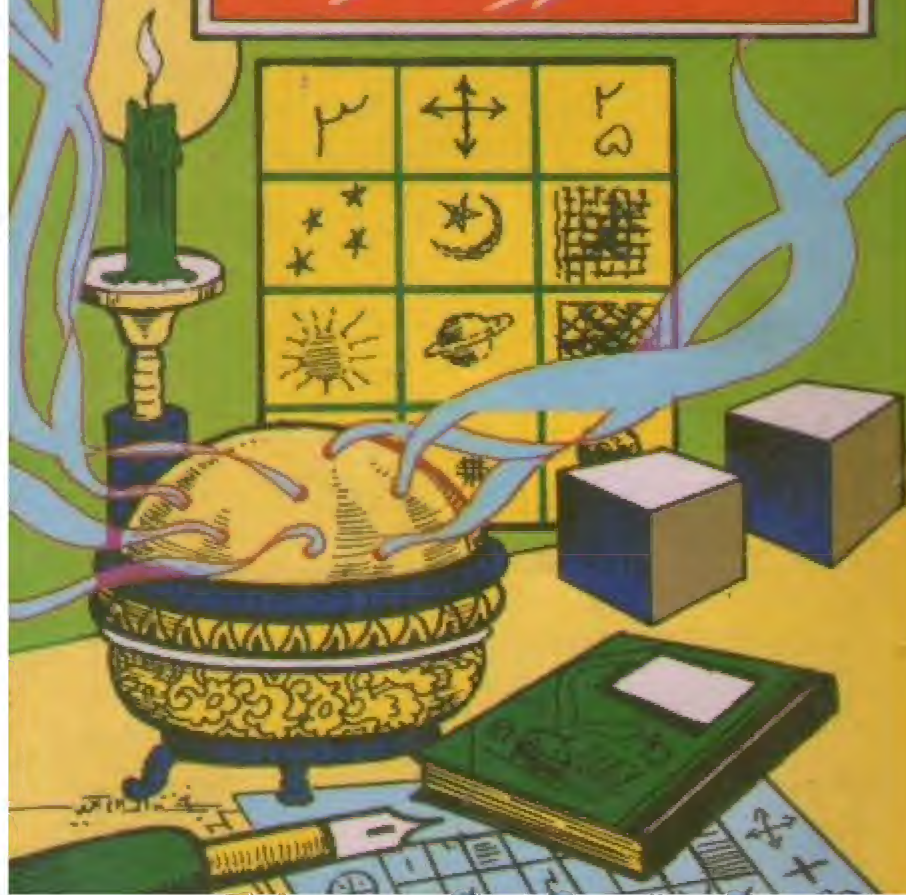


عملیات سرخیز محمدزاد



دیساچہ

خداوند قدرتوں کا لاکھ لاکھ احسان و شکر ہے یہاں میں نے اپنی لگن و اشتہ
تعماتین مینا بازارا پھول اور کھٹے، عورت، دنیا چھٹتی ہے، تریا ہسٹ،
پتیا ورتا، معاف کیجئے اور قہقہے جیسے کتا بوں کے گھٹنے میں کامیابی حاصل کی
جو خفشات افسانوں اور ڈراموں کے روپ میں نصیحت و ہدایت کا جو نشانہ
مرتب ہے وہاں شہید کی دھن باپوں کی آواز یا دشمن کی پکار جیسی سیاسی تحریک
جو قومی یک جہتی کی ظہور واد ہے، تحریر کی جو ٹیپوڈی اور مراجمہ آمیز سرشار کا
رنگ رنگ سدا بہار پھول ہے۔

ان دنیاوی رنگ و رو کے بعد قدرت نے کچھ ایسے اسباب پیدا کئے

کہ کچھ تصنیف و تالیف کے سلسلے میں ایک نیا موڑ لینا پڑا اور میں دینی کتابوں
کی طرف متوجہ ہوا۔ چنانچہ کلید نبوت، نکات خوشی و وطن کا سنگھارا، تعلیمات
رسول، حضور کی پیشگوئیاں و غیرہ ہم کتاب ہیں لکھیں۔

قطع نظر مندرجہ بالا کتب و موضوعات کے مدت مدید سے مجھے مطالعہ

رمل و غیر نیز عملیات و غیرہ کا شوق تھا اور جس سے مجھے کافی دلچسپی تھی
جو کالج کے زمانہ طالب علمی میں میرے لئے ایک بزرگ کارل کا حلیہ تھا۔
انجمنیہ قدرت سے میری یہ خواہش بھی پوری کی اور اس فن کی ڈکٹر بون

مجلد حقوق، بحق پبلشر محفوظ

تعداد ————— دو ہزار

طابع ————— فائن آف سیٹ پرنٹنگ پریس ممبئی

پیشہ

نیو سلاویک ایکٹسی

۱۳۱۳ء طبعی بلنگٹ، بھندری بازار ممبئی

”فائنل سرورہائی“ اور ”عملیات عورفانی“ کے بعد زیر نظر کتاب ”سینئر ہزاراد ایسی خفیہ فہرست“ کو امام کے سامنے پیش کرنے کا شروع حاصل کر رہا ہوں۔ اگرچہ یہ فہرست ایک زرد دان دکان پر پکڑا ہوا ہے۔ اس میں بہت کچھ حاصل کرنے کے بعد بھی تشنگی باقی رہتی ہے۔ میں نے زیر نظر کتاب میں اگرچہ اس بات کی پوری کوشش کی ہے کہ اس فہرست کی مکمل تفصیل جو کچھ بھی میرے سینے میں دفن ہے برائے فائدہ خواہم انعام بنایاں طور پر پیش کر دوں لیکن اپنی کچھ سے بہت کچھ لکھنے کے بعد بھی کچھ تشنگی محسوس کر رہا ہوں۔ اس کی صورت ایک وجہ میری کوتاہی نہیں بلکہ دائمی کتاب کی کوتاہی ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اس مقصد کی تکمیل کے لئے ایک نہایت ضخیم کتاب بھی اپنے میز پر نہیں آ سکتی۔ بہر حال میں جو کچھ بھی محسوس کر رہا ہوں، انشاء اللہ انویزہ بشرط زندگی آئندہ کتاب میں پوری کر دوں گا۔

تاہم زیر نظر کتاب میں نامزد حوالہ موجودہ حروف و تہجی نظر یہاں تک میرا خیال ہے کہ کوئی دقیقہ فراموش نہیں کیا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر نکتہ خیال کے لوگ اس سے خاطر خواہ فائدہ حاصل کر سکتے ہوں۔ اس سے قبل میں نے اپنی کتاب ”عملیات عورفانی“ میں قطع نظر عملیات کی بہتات کے قوانین و عملیات پر زیادہ زور دیا ہے جس میں مکمل سے متعلق قریب قریب تمام باتیں مثلاً عمل کا مقصد، طریقہ کار، اقسام، عمل، پیریز، جزئیات، اوقات، عمل، ایام، عمل، خوراک، مقام، عملیات، لباس، نقش و قیود کے سلسلے میں اقسام، قلم، اردو، شنائی کی قسمیں، تعویذ کے لئے دھواگول استعمال

حصہ اول، ایجد قمری، آیات کی پیکر نقش، ایجد کا استقبال، گرویش سیارگان، ماحوت سیارگان، عناصر اور ایجد سیارگان کے ساتھ تعلق، ”سند و شمس سیارگان اور اس سے متعلق تجربات و دیگر کو نہایت تفصیل کے ساتھ پیش کر دیا ہے۔ جہاں اس کتاب میں قوانین اور عملیات سے متعلق جملہ لوازمات کی مکمل تشریح پیش کر دی ہے۔ وہاں زیر نظر کتاب میں زائدہ مال کے پیش نظر مختلف قسم کے تمام تر عملیات کو پیش کرتے ہیں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کی ہے۔

یہ ممکن ہے کہ کتاب بڑا بڑے بعض محفل کو مکمل کرنے کے لئے کوئی دشواری حائل ہو اس لئے گزارش ہے کہ اس کی تکمیل کے لئے کتاب ”عملیات عورفانی“ کا مطالعہ فرمائیں۔ خدا نے چاہا تو آپ کا ولی مقصد ضرور پورا ہو گا لیکن جیسا کہ میں اس کتاب میں اس سے قبل بتا چکا ہوں کہ علم عملیات بزرگان دین اور پابند شریعت علماء کا فرض مسلم ہے۔ یہ پرس و نا کس کا کام نہیں۔ بازار کی ہر کتاب کو خرید کر اس پر قوانین و عملیات سے بہت کر عمل کو پورا کرنے کی کوشش کرنا سوائے نفع و اتنا کے اس کا کوئی حاصل نہیں۔ اگرچہ ہر کتاب کے ہر عمل میں ہے اور اسے پرستھیں کر سکتا ہے۔ لیکن صحیح طریقہ اس کے لوازمات اور قوانین کا انصرام ہے جو تا تو لوگ جانتے نہیں یا بصورت دیگر جان کر بھی اسے نظر انداز کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے انھیں نا کامی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ بادی نظریں اکثر لوگ عملیات کو تفریحی مشغلہ سمجھتے ہیں۔

لیکن انہیں یہ سمجھنا چاہیے کہ انسان کے لئے یہ مالک حقیقی کا ایک نہایت ہی بڑا قدر اور بیش بہا انمول تحفہ ہے۔ اب اس کے لئے کتب کا صحیح انتخاب کرنا یہ ان کا اپنا ذمہ داری ہے۔ اور پھر صحیح انتخاب کے بعد صحیح عمل سونے پر سہاگہ کام کرنا ہے۔ ایسے ہی لوگ اپنے مقصد میں کامیاب ہو کر منزل مقصود پر پہنچ جاتے ہیں۔

امید ہے کہ ارباب پیش اس سلسلے میں کافی سوجھ بوجھ سے کام لے کر صحیح طریقہ کار اختیار فرمائیں گے۔

علیم الہ آبادی

روحانیت

آج کے اس مادہ پرست درویش جگر اور حانیت کم ہے کو سوں دور ہے۔ اگرچہ مادیت ہی ہماری نگاہوں میں سب کچھ ہے تاہم انسانی زندگی اور حانیت کے بغیر صرف بے کیف پلوں کا ٹکڑہ ہے انسان بھول ہے خطرات اور دوسرے ہمیشہ اس کے قلب میں گر رہے ہیں۔

ارباب حقیقت نے اس جبلت اور فطرت کو الگ کر کے طریق دریافت کئے ہیں۔ نبوت مجازی کو وحدانیت سے ہم آغوش کر دینے کا نام روحانیت ہے۔ خواہ کچھ بھی سہمی مادہ پرستی کے باوجود انسانی زندگی سر پایا روحانیت سے غور ہے اور زندگی کے ہر موڑ پر اس کا سہارا لینا ہی پڑتا ہے جس کا پہلا سبق صداقت قلب کے ساتھ اندر کی ادائیگی ہے جس کا عمل اپنے قلب میں ہمیشہ ایک کیف اور ٹوڑ پاتا ہے اور حقیقی جلوے اُس کی آنکھوں میں جلوہ افروز کرتے ہیں۔

استعانت

سوائے خداوند قدوس کے اپنے کسی معاملے میں دوسروں سے مدد مانگنا شرک ہے اور شرک ایک ایسا گناہ عظیم ہے جس کے متعلق صاف صاف حکم ہے کہ خداوند کریم تو یہ استغفار کے بعد سب گناہ معاف کر دیتا ہے مگر شرک کی کسی حالت میں بخشش نہیں ہے۔

اس قدر گناہ عظیم کو کچھ بات بات میں پیش کر دیا جاتا ہے اور ایک مسلمان کو اسلام سے اس طرح خارج کر دیا جاتا ہے کہ پھر اس کی نجات

اہم تر اداوں پر جا کر کہہ دیتے ہیں کہ اسے ہمارا صاحب تو آپ خدا کے مقبول بندے ہیں، خدا نے آپ کو دنیا قبول کر لیا ہے۔ آپ خدا کے حضور میں ہمارے لئے دعا فرمائیں کہ وہ ہماری معیبت کو نال دے۔

ذالائق جس کا طہ مستحق ہے

پس ظاہر ہے کہ خداوند پر کریم کے نیک اور عظیم بندے سفارش کرتے ہیں لیکن ہر حال میں مدد کرنے والا صرف ایک اللہ ہے۔

اہم ذات

بعض حضرات اہم ذات کی تلاش میں سرگرداں نظر آتے ہیں۔ انھیں معلوم ہو کہ اہم ذات اللہ ہی ہے۔ اس کے علاوہ تمام اسماء صفاتی ہیں۔

بزرگانِ دین نے جس قدر اہم ذات حقیق کئے ہیں ان میں کوئی بھی آیت یا اسم اللہ سے خالی نہیں ہے۔ کوئی آیت یا عبارت اہم ذات کی ہو اس میں اللہ ضرور شامل ہو گا۔ یہاں تک کہ اسمائے صفاتی میں بھی اہم اللہ ضرور شامل ہو گا۔ اس کی سب سے اہم دلیل یہ ہے کہ اسم اللہ ہر حال اللہ ہی رہتا ہے۔

اسم اللہ میں چار حروف ہیں (ا، ل، ہ، ہ) اس میں سے پہلا حرف (ا) اللہ کے لئے قباقری للشرہ گیا۔ جو ہر حال اسم ہے یعنی اللہ (ل، ہ) قرآن پاک میں ہے للہو کافی التلمیحات والآخر فی ہ اب دوسرا حرف ل کے لئے (ل، ہ) یہ بھی خدا کا نام ہے۔

ناممکن ہے، شرک کے معنی یہ ہیں کہ خداوند پر کریم کے مقابلے میں دوسرے کا نام لیا جائے۔ درجہ صورت دیگر نیک لوگوں سے کسی قسم کا ماضی سبھا یا مدر چاہنا تو شرک نہیں ہو سکتا۔ ہم کسی کو نیک اس لئے جانتے ہیں کہ وہ خدا نے دامن کا تاج ابدارا اور حکم ماننے والا ہے حضور سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات میں کسی بات پر کچھ شکی ہو گئی اس کا مفصل تذکرہ تو تفاسیر اور احادیث سے معلوم ہو سکتا ہے۔ اس کا مختصر بیان قرآن شریف کے اٹھائیسویں پارہ سورہ التوہم لکھا میں ہے وَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ الطَّيِّبِہٖ الطَّيِّبَاتِ وَآلِہٖ الطَّيِّبِہٖ الطَّيِّبَاتِ

اور اگر ان پر درجہ بادشہ۔ تو بیشک اظہار کی کام دے گا۔ ہے۔

اور جو یہاں اور نیک ایمان والے، اور اس کے بعد فرماتے مدبر ہیں۔

اس آیت پاک میں خدا نے تمہارے لئے نئے امداد کرنے والوں کی فہرست بتادی جس میں حضور علی اللہ علیہ وسلم کا اہم مبارک نہیں ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ازواج مطہرات کا معاملہ ہے اور حضور اس میں فریق ہیں۔

ہم جب کسی بزرگ سے اپنی مشکلات میں امداد چاہتے ہیں تو عقیدہ نہیں ہوتا کہ وہ خدا ہے بلکہ خدا کا نیک بندہ ہے اور اسے خدا کا تقرب جان کر اور اپنی ذات سے بہتر جان کر فرشتوں اہل لکین اور نبیوں سے دعا کی امداد چاہنا شرک نہیں ہے۔ خدا نے پاک نیک بندوں کی دعا قبول فرماتا ہے۔

ہوتی ہے۔

حضرت مولانا دارم شتوی شریف میں اسی کو فرماتے ہیں کہ
 ۵ گفتہ او گفتہ اللہ پود گر چہ از مطلق محمد اللہ پود

یعنی بزرگان دین واقعی بعد اللہ ہیں مگر ان کا کہنا گویا اللہ کا ہی کہنا ہے محنت کر د جس نے پایا ہے محنت سے ہی پایا ہے خدا کی محنتیں اور برکتیں بڑی محنت اور مشکل سے ملتی ہیں۔

حضرت علی کرم اللہ فرماتے ہیں :

و من طلب العلمی سجد للیسا لی

اگر تم کو بلندی اور ترقی کی ضرورت ہے تو راستوں کو چاک کر دو۔ ماضی پاکیزہ و تفریح پر ہے بہت خطر لگاؤ اور ایک دھماکے میں بیٹھ کر تمہاری میں ظلموں قلب کے ساتھ اذرا ذرا ۴۲ مرتبہ پڑھو۔ آدل دائرہ پانچا پنج بار در شریف رات کے بارہ بجے کے بعد پڑھا کر پھر دیکھو کہ خدا کے نام میں اثر ہے کہ نہیں۔

زیادہ نہیں مومن چودہ دن پڑھ کر دیکھو۔ بشو رشا مورتی کا ایک شخص ہے

توئی اگر پیر میسر شوئے دھال

۵ خدا سال ہی تو ای بہ ہوتا گر سبت

یعنی اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ روئے سے محبوب مل جائے گا تو میں سویر تک روتے کو تیار ہوں۔ دس پانچ روز کوئی عمل اچھے ہوئے دل سے پڑھا نہ پڑھا اس سے کوئی فائدہ نہیں۔

صد اوقت اور عین قلب سے جو عمل پڑھو گے اس کا صلہ ضرور

لَا مَآ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ۔ اب در سوال بھی لارود تو صرف ہو گیا یہ بھی خدا ہی کا نام ہے لَکُمَا لَآ تَکُونُ۔ ہر حال میں اللہ ہی رہتا ہے۔ اور ذرا اسم ذات پر کاویں دیں ہے اور کسی میں شان نہیں کہ ہر تبدیلی میں اس کی ذات میں فرق نہ آئے۔

آپ کوئی بھی اسم اسمائے الہیہ میں سے لیں اس کے حرف یا اروف گزار دینے میں وہ اسم ہے جو جاتے گا۔ اللہ کی صفت کامل ہی ہے کہ وہ بہر حال تغیر و تبدل کے بعد بھی اللہ ہی رہے۔ ہمالا ایمان ہے کہ خدا کی ذات پاک تغیر و تبدل اور نقصان سے پاک ہے۔ یہ خصوصیت اللہ کے نام میں ہے کہ حروف گزار دینے کے بعد بھی اس کی معنوی حیثیت قائم رہتی ہے اللہ بلسا کہ ہویہ سب با معنی اور اسم ذات پر مطبق ہیں۔ اللہ باقی کے یہی معنی ہیں کہ اللہ بہر حال میں باقی رہے گا۔

اسمائے حسنیٰ

اسمائے حسنیٰ کے وسیلہ سے دعا مانگا کر دو۔ دوسری جگہ اسمائے حسنیٰ کا بیان قرآن پاک میں ہے اللہ۔ خالق۔ باری۔ معتر یہ چار نام اسمائے حسنیٰ ہیں۔ ان کے اعداد ۴۲ ہیں۔

واقع ہو کر یہ خلائے قدوس کا فرمان ہے۔ اس کا تعلیم کیا ہو اعلیٰ ہے یہ بزرگوں کا وظیفہ ہے غیر اعتقاد اور ایمان ہے کہ بزرگان دین کے بتائے ہوئے قوانین بھی اہل ایمان ہوتے ہیں اور خدا نے رب العزت کی طرف سے بھی ان کو نشان دہ

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کو پیر کا مل اور نصیر طریقت نہ ملے تو وہ درد شریف کی کثرت سے پڑھا کرے جو خدا تک پہنچانے کو کافی ہے۔ پھر عملیات اور دقائق وغیرہ میں درد شریف کا لازمی ہونا سونے پر مہیاگ ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ درد شریف بذات خود اپنے میں ایک عمل ہے۔

مختلف انجیال حضرات

دنیا نے عملیات میں تین قسم کے مختلف انجیال حضرات پائے جاتے ہیں۔

اول وہ لوگ ہیں جو سرے سے عملیات وغیرہ کے قائل ہی نہیں ہیں۔ لہذا ان کے متعلق کچھ کہنا اور بے کار بحث میں پڑنا حاصل نہیں یقیناً اوقات کے برابر ہے نہ مانتے والے تو ان کو بذاتِ خدا کو بھی نہیں مانتے۔

دوسرے وہ اصحاب ہیں جو بذاتِ خود عمل کرتے ہیں یا مالمین کو نذر انداز کر کے عمل کراتے ہیں مگر انھیں خاطر خواہ کوئی کامیابی نہیں ہوتی جس سے وہ بد دل ہو جاتے ہیں۔

تیسرے وہ لوگ جو عمل سے کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ ہر عوام کی توجہ دوسری قسم کی شخصیتوں کی طرف منطقت

ملے گا جو مانگو گے پاؤ گے۔ یہ تو یہ ہے کہ خدا سے نہیں بھیگ مانگی نہیں آتی۔

درد شریف

ترندی شریف کی ایک حدیث مہار کہ حضرت الی بن کعبؓ سے یہ سند صحیح درج ہے کہ:

ایک مرتبہ حضرت ابی بن کعبؓ نے عرض کیا کہ میں درد شریف بھی پڑھتا ہوں اور دیگر دقائق بھی لہذا آپ ارشاد فرمائیے کہ میں ان دقائق میں درد شریف کا کس قدر حصہ رکھوں۔

آپ نے فرمایا: جس قدر تمہارا دل چاہے۔ مگر درد شریف زیادہ کر تو بہتر ہے۔ حضرت ابی بن کعبؓ نے عرض کیا کہ نصف حصہ درد شریف کا اور نصف حصہ دقائق کا۔

حضرت نے ارشاد فرمایا: جس قدر تمہارا دل چاہے مگر زیادہ کر دو تو بہتر ہے۔ آخر میں ابی بن کعبؓ نے عرض کیا پھر تمام دقائق ختم کر کے صرف درد شریف ہی پڑھا کر دوں۔

جس کے جواب میں حضورؐ نے ارشاد فرمایا کہ پھر تم کو کوئی فکر کوئی پریشانی اور کوئی مصیبت نہ رہے گی۔

پس ثابت ہوا کہ درد شریف کی کثرت ایک ایسا عمل ہے جس کی تصدیق قرآن پاک، حدیث مبارکہ اور تمام بزرگانِ دین کے اقوال و افعال سے ہوتی ہے۔

استخارہ، وظیفہ وغیرہ پیش کرنے میں کسی قسم کی ذرا بھی کوتاہی نہیں کی ہے۔

ہو سکتا ہے کہ زیر نظر کتاب کے بعض عمل کو انصرام و اختتام تک پہنچانے کے لئے کوئی دشواری محال ہو لہذا گذارش ہے کہ وہ اس کی تکمیل کے لئے "عملیات عرفانی" کا مزور مطالعہ کریں۔ جس میں قوانین و ضوابط عمل کی مکمل معلومات کے ساتھ آپ کے حسب منشاء دیگر بہت سارے کارآمد وظائف و عملیات وغیرہ بھی ملیں گے۔ انشاء اللہ العزیز آپ کا ہر ذلی مقدمہ ضرور پورا ہوگا۔

لیکن جیسا کہ میں نے اپنی کتاب "عملیات عرفانی" میں اس سے قبل بتا دیا ہے کہ بازار کی ہر چھوٹی بڑی کتاب خرید کر قوانین عملیات سے بہت کراہیں پر عمل کر کے اس سے کامیابی کی امید رکھنا جو نئے شیر لانے کے مصداق ہے۔ میں یہ اچھی طرح جانتا ہوں کہ بہت سارے لوگ لوازمات عملیات اور قانون سے دور رہ کر بہت کوشش کرتے ہیں لیکن اس کا نتیجہ جیسا کہ ظاہر ہے کہ سوائے ناکامی کے اور کچھ نہیں ہو سکتا۔

بادی النظر میں اگر لوگ اسے ایک کھیل یا تفریح طبع کا سامان تصور کرتے ہیں جس کا انجام بجائے فائدہ کے ایک بھیانک صورت میں ظاہر ہوتا ہے واضح ہو کہ عملیات وغیرہ انسان کے لئے مالک متقی کا کمال قدر اور بیش بہا انمول تحفہ ہے عمل کے لئے کتاب کا صحیح انتخاب کرنا

کرتے ہیں جو عمل کرنے یا دوسروں سے کرانے پر مجبور آثر رہتے ہیں۔ ہمارا ارادہ سخن ان کی طرف بھی ہے جو ایسا کرتے ہیں۔

ان میں سے اکثر حضرات کو اس بات کی شکایت رہتی ہے کہ انہیں عمل سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ ان کے لئے یہ عرض کر دینا کافی ہے کہ ان کی ناکامی میں عمل کا کوئی قصور نہیں ہے بلکہ خود ان کی کوتاہی ہے واضح ہو کہ بے ترتیبی اور قانون عمل کی پابندی نہ کرنے سے عمل میں نقصان ہوتا ہے۔ اگر قاعدے سے عمل کیا جائے تو کبھی بے کار نہ ہوگا۔ اس سے قبل میں نے اپنی کتاب عملیات عرفانی میں قطع نظر عملیات کی بہتات کے قوانین عملیات پر کافی سے زیادہ زور دیا ہے۔

عمل سے متعلق اس کا مقصد، طریقہ کار، اقسام، پیرائے، بخارات، اوقات عمل، خوراک، آئینہ عمل، مقام عملیات، لباس، نقش و تصویر، تحریر کرنے کے لئے اقسام قلم، درشنائی کی تسخیں، تعویذ کے لئے دھواگوں کا استعمال، صلابت عمل، ایجاد قوی، ایجاد جسمی، آیات کی جگہ نقش و ایجاد کا استعمال وغیرہ کے علاوہ دیگر دستاویزگان، ساعت دستاویزگان عناصر اور بوجہ کا دستاویزگان سے متعلق، سعد و نحس دستاویزگان اور اس سے متعلق بخارات وغیرہ کو نہایت ہی تفصیل کے ساتھ پیش کر دیا ہے۔

جہاں اس کتاب میں ان قوانین اور عملیات سے متعلق جو بھی مکمل اور جامع تفصیل و تشریح پیش کر دی ہے وہاں زیادہ حال کی مزیاریات کے پیش نظر مختلف قسم کے تمام تر عملیات تہہ نثر اور حسب

تسخیر ہمزاد

تخلیق کائنات کے بعد ملک متقی نے نظام عالم کو اس طرح جاری و ساری رکھا ہے کہ اس کی مخلوق ہمیشہ ایک دوسرے کی محتاج رہے۔ طبعی طور پر انسان ایک دوسرے کا متضاد واقع ہوا ہے۔ اور حقیقتاً دنیا کے انتظام کو جس قدر خوبی کے ساتھ برقرار رکھنے کے لئے مصلحت ایزدی ہر طرح کارفرما ہے جس کو سمجھنا انسانی عقل سے باہر ہے۔ آج کے مادہ پرست دد میں ہر شخص نہایت ہی آسانی کے ساتھ دولت سمیٹنے کی فکر میں سرگرداں نظر آتا ہے۔ تسخیر ہمزاد کی تلاش ہر آدمی کو ہے جس کا ہر اوہ راستہ قطع نظر مادہ پرستی کے کھر رُو حاشیت سے ہے۔ ہمزاد کا مطیع کرنا جس قدر بھرا م نے پہل اور آسان سمجھ لیا ہے۔ حقیقتاً وہ اس قدر آسان نہیں ہے۔ بچہ تو یہ ہے کہ تسخیر ہمزاد بہت مشکل کام ہے۔ بعض اوقات اس میں خطرات بھی پیش آتے ہیں۔

اگرچہ میں ہمزاد کا عالم نہیں لیکن اپنے علم کی بنا پر مجھے اس سے بہت کچھ مناسبت ہے۔ دیگر عالمین کے علاوہ مجھے اپنے بزرگوں سے اس سلسلہ میں جو کچھ بھی حاصل ہوا ہے پورا وہ کلام آرائی اور احادیث کا مفہوم اس لئے میں ان پر گویا اختیار اور ایمان رکھتا ہوں۔

یہ عالم کا اپنا دانشمند از فضل ہے۔ صحیح انتخاب اور صحیح عمل کرنے والے لوگ ہی اپنے مقصد میں کامیاب ہو کر اپنی منزل پر پہنچ جاتے ہیں۔ لہذا بر بنائے حالات مذکورہ بالا ہر عمل کی ابتدا سے پہلے نہ صرف عمل کے ہر پہلو پر غور کر لیا جائے بلکہ اسے مختلف زاویہ نگاہ سے جانچ لیا جائے۔ اور اس کے ہر اصول، طریقہ کار اور لوازمات عمل کا بھی بطور خاص خیال رکھا جائے۔ اگر ان تمام باتوں کو مدنظر رکھا گیا تو یقیناً آپ کا ہر عمل تیر بہدت ثابت ہوگا۔

امید ذاتی ہے کہ ارباب علم و عقدا اس سلسلہ میں کافی شوق ہو جائے سے کام لے کر صحیح طریقہ کار اختیار فرمائیں گے۔

وضاحت علمیات

اقسام علم علمیات وہ بحر بیکراں ہے جس کو مکمل طور پر حاصل کرنے کے بعد بھی لوگوں کو تشنگی دیکھا گیا ہے۔ عالمین نے اس کے پیچھے اپنی ساری زندگی تباہ کر دی لیکن حسیب تشنگی کا مانی حاصل نہ کر سکے۔ علم رکھنا، بول، بچھڑا، نجوم، ہمزاد اور علم النفس و لغزش کے ساتھ علم کا فیر، علم احوال، وغیرہ یہ سب ایک ہی سلسلہ کی کڑیاں ہیں۔ ان تمام علوم پر خاص فرمائی کرنے کے لئے ایک بہت ہی بڑی ضخیم ترین کتاب بھی اس کے مقصد کو پورا نہیں کر سکتی۔

متمم لا۔ مغل ہو کر رہ جاتی ہے۔

تفسیر ہمزاد اور دست خفیب کے مختلف عملیات ہیں اور اس کے اثرات کم و بیش علیحدہ علیحدہ ہیں۔ ان کی کامیابی و کامرانی کا تمام تر انحصار عامل کا جسم عمل اور طور و طریق کی پاکیزگی پر ہے۔ جیسا کہ اوپر اچانے ہیں کہ ہر کام کی معمولی سی لغزش یا تو کام کو بگاڑ دیتی ہے یا پھر بیوقوف و دیگر اس میں وہ صفاتی اور خوبی پیدا نہیں ہوتی جو ہونی چاہئے۔ اگرچہ کام ہو جاتا ہے۔

بالکل یہی صورت عمل کی ہے جس کے لئے لوازمات ضروری کے ساتھ اعتقاد و تحسین عمل بہ پرمیز گاری اور پاکیزگی نہایت ہی ضروری ہے۔ نظام العمل کے صحیح طریقے اور اس کی پوری پابندی کرنے والوں نے پوشیدہ و فیض اور پوشیدہ خزانہ بھی حاصل کر لیا ہے۔ اس کے علاوہ ان کے عاملین کو دیکھا گیا ہے کہ وہ اس کے ٹکے سے اثرات سے بھی بہت کچھ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ان کا کوئی کام نہیں کر لیتا۔ انہیں کسی کے سامنے گلاگری نہیں کرنی پڑتی ہے۔ جو بھی شکل سے شکل کا م بھی ان کے سامنے آجاتا ہے اس کا انتظام خفیب سے ہو جاتا ہے۔ کتاب ہذا میں تسخیر ہمزاد اور دست خفیب کے جو عملیات درج کئے گئے ہیں ان میں سے اکثر و بیشتر کے ذیلیہ خاطر خواہ کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ یہ عملیات آسان سے آسان اور مشکل سے مشکل بھی ہیں۔ چنانچہ تحریر کردہ عملیات میں سے اپنے انتخاب کے مطابق قوت برداشت کے تحت دائرہ قوانین میں یکہ اگر عمل کیا جائے تو خاطر خواہ کامیابی حاصل کر کے دنیا کا ہر شے حاصل

دست خفیب

تفسیر ہمزاد کی طرح دست خفیب کے عمل کے لئے بھی ہر شخص کو شان نظر آتا ہے مگر لوگ اس بات پر غور نہیں کرتے کہ اگر دست خفیب اتنی ہی ارزاں چیز ہوتی تو نظام عالم کا ہر قرار و رہنما مشکل ہو جاتا کیونکہ ہر شخص دست خفیب کے عمل سے اپنا فریج بہ آسانی حاصل کر لیتا۔ نہ کسی کو کوری کی ضرورت ہوتی اور نہ ہی تجارت کو ضروری سمجھا جاتا۔

لیکن اس کے یہ معنی بھی نہیں ہیں کہ دست خفیب نہیں ہے، دست خفیب ہے۔ اور ہر در ہے۔ لیکن اس قدر آسان نہیں ہے کہ جس کی کامیابی چاہے اپنے عمل کے زور سے پوشیدہ و فیض حاصل کر لے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اس کا عمل مشکل ہے۔ دست خفیب و غیرہ ان کو حاصل ہوتا ہے جو خود جو کی روٹی کھاتے ہیں اور ذلیل اور ڈھتے ہیں۔ وہ دوسروں کی امداد کیلئے خداوند کریم سے طلب کرتے ہیں اور خداوند کریم انہیں دیتا ہے۔ اکثر بزرگوں سے مجھے تسخیر ہمزاد اور دست خفیب کے عمل عطا ہوئے ہیں جو اپنے علم کی بدولت آج بلا کسی محتاجی کے آرام و آسائش کی پرسکون زندگی بسر کر رہے ہیں۔

میں خدا کے نام کی تاثیر اور عملیات کے اثر کا قائل ہوں تسخیر ہمزاد اور دست خفیب کے عامل کی زندگی ایک ایسا متمم ہوتی ہے جس پر لوگ ششدر و حیران رہ جاتے ہیں۔ خواہ کام کی لگائوں میں ان کی زندگی ایک

مغرب کی نماز کے بعد اس کا وقت ہے۔ عروج ماہ میں جمعات کی شب سے

اسے شروع کریں اور بدھ اور جمعات کی درمیان شب (

پڑھتے وقت بائیں صاف کھینچو اور پاکیزہ ہو۔

اپنے کپڑوں میں خوشبو بھی ملا کریں۔

اب سورہ البقرہ کو شروع سے پہلی میں تک ایک سو ایک مرتبہ

پڑھیں اور آداب و اخراجات باورد و شریف خرد پڑھیں (جب قبلہ تم ہو جائے

تو فوراً کھڑے ہو جائیں۔ پہلے اس کا قواب محفوظ صلی اللہ علیہ وسلم پر ہونی چاہیے

پھر سب شریف کے مولوں کو بخشیں اور اس طرح دعا کریں کہ اے رحمت اللعالمین

رحم فرما اور اس سورہ شریف کے مولوں کو میرے سپرد فرما۔ یہ دعا

قلب کی نہایت ہی گہرائیوں کے ساتھ کی جائے۔ اب عمل ختم ہوا۔

انشاء اللہ تعالیٰ چالیس روز میں مولیٰ حاضر ہوں گے۔

و اس وظیفہ کو روزانہ چالیس روز تک پڑھیں۔ وظیفہ کے

دوران گوشت، لہسن، پیاز اور مولیٰ ہرگز نہ کھائیں۔)

تفسیر کے اختصار

یچاس روز تک روزانہ چالیس مرتبہ (اول آخر

میں تین بار اور در شریفیت کے ساتھ) سورہ مزمل شریف با وضو تمہاری

اور تارکی میں پڑھی جائے۔ اس عمل کا اثر یہ ہے کہ چار آدمی سب اہل

کیا جاسکتا ہے۔ اُمید ہے کہ عوام اس سے اپنا مرضی کے مُٹکا بن

استفادہ کریں گے۔

عملیات ہمزاد

اس عمل کے لئے سب سے پہلے زکوٰۃ نہایت ہی لازمی اور ضروری

ہے۔ جب تک زکوٰۃ ادا نہ ہوگی عمل ہرگز اثر نہ کرے گا۔

مسئلہ فہم قول اللہ تعالیٰ کہ جب تم نے زکوٰۃ کی زکوٰۃ ہے۔ تعداد میں

مولا کھ چالیس روز میں تم کو سب حساب سے روزانہ میں ہزار ایک سو چوبیس

مرتبہ پڑھنا ہوگا۔ بعد ازاں روزانہ آٹھ سو اٹھارہ بار پڑھیں اور منتظر رہیں۔

انشاء اللہ العزیز آئیں روز کے اندر اندر ہمزاد حاضر ہوگا۔

دوران زکوٰۃ میں گوشت کسی قسم کا نہ کھائیں۔ پیاز، لہسن اور

مولیٰ سے پرہیز کریں۔ دودھ وہی کھا سکتے ہیں یہ عمل تین دن میں بھی کر سکتے ہیں

مولا سے بڑھ کر کریں۔ دودھ وہی کھا سکتے ہیں یہ عمل تین دن میں بھی کر سکتے ہیں

مولا سے بڑھ کر کریں۔ دودھ وہی کھا سکتے ہیں یہ عمل تین دن میں بھی کر سکتے ہیں

مولا سے بڑھ کر کریں۔ دودھ وہی کھا سکتے ہیں یہ عمل تین دن میں بھی کر سکتے ہیں

مولا سے بڑھ کر کریں۔ دودھ وہی کھا سکتے ہیں یہ عمل تین دن میں بھی کر سکتے ہیں

مولا سے بڑھ کر کریں۔ دودھ وہی کھا سکتے ہیں یہ عمل تین دن میں بھی کر سکتے ہیں

مولا سے بڑھ کر کریں۔ دودھ وہی کھا سکتے ہیں یہ عمل تین دن میں بھی کر سکتے ہیں

مولا سے بڑھ کر کریں۔ دودھ وہی کھا سکتے ہیں یہ عمل تین دن میں بھی کر سکتے ہیں

مولا سے بڑھ کر کریں۔ دودھ وہی کھا سکتے ہیں یہ عمل تین دن میں بھی کر سکتے ہیں

دیگر عمل ہمزاد

اس عمل کو پڑھتے وقت ٹوپی نہ کرنا اور پائے بغیر ہمزاد پانا یا اس سبب اٹھا ہونے میں عمل رات کے آخری وقت میں اس وقت کیا جائے جب دُنیادارے سو رہے ہوں۔ پڑھنے والی جگہ پر کوئی دوسرا نہ ہو۔ روختی کے لئے چراغ، لالٹین یا لمپ دیکھہ جلالیں اور یہ کلام ہمیشہ گاؤں گھڑاؤ اھلاؤ تھلاؤ ایک ہزار نو سو اٹھاس مرتبہ پڑھیں۔ بعد ازاں بہت خیال رہے۔ اگر تعداد میں کمی پیشی ہوگی تو اثر نہ ہوگا۔ یہ عمل انیس روز تک پڑھیں۔ خدا نے چاہا تو ہزار و حاضری ہوگا۔

عمل بالکل صحیح پڑھا جائے۔ کسی اثر کے تحت دل برفوت کا غلبہ نہ ہونے پائے۔ اس میں کھانے پینے کے لئے کوئی بہرہ نہیں ہے۔

دیگر مطلع ہمزاد

اس عمل میں صورت پر ہیز کی کوئی شرط ہے۔ چالیس روز تک صورت وال اور روٹی ایک ہی قسم کی کھانی ہوگی۔ جس اناج کی روٹی اور تین قسم کی دال پہلے دن سے کھانا شروع کریں دینی خوراک آخر تک رہے کوئی تبدیلی اس میں نہ ہو۔ اترام کے طور ایک چار استعمال کریں جو آدھا ہاندھیں اور آدھا اڑدھ لیں۔ یہ قید عمل پڑھنے کے وقت تک ہے۔ بعد عمل اپنا جسم کا لباس استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ عمل رات کے بارہ بجے کے بعد کرنا ہوگا۔ پڑھنے کی جگہ پر کوئی دوسرا نہ ہو۔

مردوں کے تیل کا چیرا بخارک اپنی پشت کی طرف رکھنا کہتا رہا یہ

کسی نہ کسی طریقہ سے ملاقات کریں گے۔ بعض اوقات آدمی ان کو دوست یا عزیز سمجھ لیتا ہے اور دھوکہ کھاتا ہے۔ حقیقت میں یہ موکل ہوتے ہیں اور ان کی تعداد چار سے کم نہیں ہوتی۔

جب ان سے ملاقات ہو تو ہر قسم کے سوالات کے ذریعہ ان سے جواب حاصل کیا جاسکتا ہے۔ یہ عمل جتنا ہی بظاہر سیدھا سا معلوم ہوتا ہے۔ اتنا ہی سرلیٹا اٹا ہے۔

اگر باقاعدگی کے ساتھ اس عمل کو کیا جائے تو حاملین کو اس کے موکلین غیبی ترانہ بتا دیے ہوں۔ اگر کسی وجہ سے عمل میں بے احتیاطی ہوگئی ہو اور اس سے عمل کمزور ہو گیا ہو تو اب میں ملاقات کرنا لازمی ہے۔ خواب کی بات یاد رکھی جائے وہ بڑے کام کی بات ہوگی۔

دست غیب

عصر اور غروب کے درمیان روزانہ ۲۵ مرتبہ یا اللہم یا رحمن یا رحیم اسمان کے سائے میں بیٹھ کر پڑھت دیکھ نہ ہو با وضو نہ ہر مرتبہ پڑھا جائے۔ چالیس روز میں فوحتات نہیں ہوں گی اور ایسی جگہ سے نفع حاصل ہوگا جہاں نگاہ بھی نہ پہونچے۔

اگر خداوند کریم بہت دیر سے تو چالیس روز کے بعد اس عمل کے خاصی اثرات ظاہر ہوں گے۔ اس عمل کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ ہیشہ اس کا درد جاری رکھتے تو حال کسی دوسرے عمل کا ہرگز محتاج نہ رہے گا۔

تمہارے سامنے رہے۔ اور اگر دن کی رنگ بر نظر آتے ہوئے روزانہ سات سو ستتر (۷۷۰) مرتبہ یہ آیت شریف پڑھا کریں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

اولیٰ اور آخر سات سات بار درود شریف کا پڑھنا ضروری ہے۔ درود ان عمل میں پابندی شرع لازمی ہے۔ سلام سے کہیں۔ جھوٹ نہ پوئیں۔ گالی نہ دیں۔

خانا یا بندی سے پڑھیں۔ یا بیسویں دن مختلف صورتوں سامنے آئیں گی مگر ان سے کسی قسم کا خوف نہ کریں وہ تمہارے قریب نہیں آسکتیں بلکہ دور رہی رہیں گی تم تما مشہد دیکھتے رہو اور عمل پڑھتے رہو۔

چالیسویں دن یہ حکم خدا پر از سامنے آکر ظہار و اطاعت کرے گا آپ اس سے عہد و پیمان لے لیں۔

چاند کے کسی بھی منہ کی تیرہ تاریخ کو جب چاند آسمان پر نمودار ہو تو آپ چار پائی پر پاؤں پھیرا کر اس طرح بیٹھیں کہ چاند بالکل آپ کی آنکھوں کے مقابل ہو دکھانے پینے اور ضروری کاموں سے پہلے ہی فارغ ہو لیں) اب چاند پر نظر کر کے تین سو مرتبہ پڑھیں۔

اَفْسُوْرَتِيْ بِتَبِ السَّاعَةِ عَسَىٰ وَ الْفَسُوْر ۝
اس کے بعد دوسرے دن تین سو ایک مرتبہ۔ اسی طرح روزانہ ایک کا اضافہ کرتے جائیں۔ اس طرح پورے تیس روز تک یہ عمل روز کریں۔ تیس دن میں جب آپ کا یہ عمل پورا ہو جائے گا تو ایک شخص آپ سے ملاقات

کرے گا۔ اس کی آنکھیں شریع ہوں۔ یہی اس کی پہچان ہے۔

یہ شخص بالکل اجنبی ہو گا جس کو آپ نے اس سے قبل بھی نہ دیکھا ہو گا۔ آپ اس شخص کا ہاتھ پکڑ لیں اور یہ اقرار لیں کہ میں جب یہ عمل پڑھوں اس وقت آپ کو آنا ہو گا وہ وعدہ کرے گا آپ اس کا ہاتھ چھو ڈریں۔ اب آپ جب بھی یہ آیت پڑھیں گے وہ فوراً حاضر ہو گا اور آپ کے حکم کی تعمیل کرے گا۔

داخل ہو کر چاند روزانہ ایک وقت پر طلوع نہیں ہوتا۔ اس لئے آپ عمل اس وقت شروع کریں جب چاند سامنے آجائے۔ اگر کسی دن اندر ہے یا چاند کی آخری تاریخیں ہیں جبکہ چاند نظر نہیں آتا تو مغربی سمت نظر کر کے آسمان کے کناروں کو دیکھ کر پڑھیں اور حسب چاند نظر آجائے تو پھر کم سے ۱۲ تاریخ تک چاند پر نظر کر کے پڑھیں۔ اس میں کسی قسم کا پدمیز نہیں ہے۔

دیگر نسخہ موکل

سورہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝

دست نین ہزار ایک سو چھ سو تیر مرتبہ پڑھا کرے چالیس روز میں بلکہ سو لاکھ ہوتا ہے۔ اس کا بیخبر نہ رہے کہ عمل کے دوران چاند پار وٹی بے کما کے کھائے چالیس روز میں توکل ملاحظہ ہوں گے۔

و جس قدر دینے کا وعدہ کریں گے صبح کو نیکہ کے نیچے پائیں گے۔ اگر یہی عمل ہمیشہ جاری رکھو گے تو پھر بھی توکل سے مانگو گے۔

حسب معمول ہندازہ ناخوشاقتیل از تو سر بر ہر نہ کھڑے ہو کر حرفت نکالتیں بار
 پڑھیں آؤں دل آویز گیا وہ بار درود شریف پڑھا جائے)
 اسی طرح جمعہ کے روز بھی روزہ رکھ کر اکت کو معمول کے مطابق ہندازہ
 نماز بخشنا ہو کہ بت بیٹیں تیر سو درہم شریف معمول روز شریف کے پڑھیں
 اب زکوٰۃ ادا ہو گئی بعد زکوٰۃ جس کا کم کے لئے کھڑے ہو کر پڑھیں گے
 وہ کام بقضائے نیر ذی ضرورت ہو کر پورا ہوگا۔

چکامو

کون دوسری بادشاہ کو ترکہ ختم کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مذکور کتب قسری
بادشاہ لاکھ انجم کے لیے حکم اور اصلاحی آیت کی مذکور کتب جو پیشوا لاکھ تیر
ختم کے تمام مسلمانوں کی بخش دیں۔ اب اس طرح عمل کرنے سے پانچ لاکھ باوبکھا
اور لاکھ ادا ہو گئی۔ لاکھ ادا کرنے کے بعد اب اور دنانہ تیس سال قریہ پڑھا کر دیں۔
بیشمار عمل فائز ہیں۔ اسے گا۔ گو اس طرح جب آپ پانچ لاکھ بادشاہ کو ختم
کریں گے تو جو کچھ بھی چاہیں گے وہ مل جائے گا۔

جب کسی کام کی ضرورت پیشی آئے تو ترستہ^{۲۳} تم میرے ہر کھڑکے اور کھلم
کی نیت کرتے ہو اور ادا کا کام ہو جائے گا۔

گرمی و خشکی

سورہ آل عمران میں جو آیت کے لئے بہت کام ہو چکا ہے۔ اگر کوئی شخص محنت کرے تو امراء اور بادشاہ اس کی راکہ ایک سو دس تا سو تیس سو تیرہ تک لے کر پھرتے ہیں۔

ایسا بھی ہو سکتا ہے اگر آپ وظیفہ پڑھ کر لیٹ گئے ابھی نیند نہیں آئی تھی کوئی حادثہ پیش کیا کہ جس میں اٹھنا اور بات کرنا نہایت ہی ضروری ہے تو پہلا عمل باطل ہو جائے گا پھر اندر ضرور دھکونے کے بعد چار اکثرت نماز افضل پڑھ کر دوبارہ پڑھا جائے اور پھر سونے کے لئے لیٹا جائے۔ اس طرح حبیب نیند آجائے تو پھر عمل کا وقت ہو گیا، یعنی سو جائے کے بعد پھر کوئی حادثہ ہو گیا اور اٹھ کر بات سمجھتے کی تو دوبارہ عمل کی ضرورت نہیں، نیند آنے سے قبل اگر کوئی حادثہ پڑ جائے تو عمل کو دہرائے گا۔

برائے نوکری

پڑھتے ہیں کوئی قتلہ مقرر نہیں ہے مگر جس قدر بھی پڑھ سکیں خوب پڑھیں اور اپنے سنا سے کی مساحت میں اور ذرا ناکے وقت ایک کراہا پڑھیں اور (مذہب و ملت کے وقت (کہ تو بھی پڑھ سکتے ہیں لیکن سنا سے کی مساحت کا پورا مقرر کرنا ہے) فقیر کو ملال نہ کر دینا اس کا اس کی دشمنی ہے نہایت ہی عجیب ہے۔

دیگر امور

عروجِ ایشیاء میں بدھ جوات اور جیو کے دن اور ذرا پہلے دن یعنی بدھ کے روز اور ذرا ذرا کے لکھ کر اس کو بعد نمازِ شام قبل از وقتِ سیر پہنچ کر کھڑے ہو کر اولیٰ کا نغمہ گایا۔ بارہ روز و شریعت اور دنیا میں سب کچھ متیر

فی کیا کریں۔ بعض مرتبہ مرتبین ہی اور میں مطلقاً لم علی سے حاضر ہو گیا ہے مگر اصل تقدیر دیا لینی یوم کی ہے اس اثناء میں اگر مطلوب ہزار کروڑوں بھی ہو گا تو حکم خدا حاضر ہو گا۔

عمل کی سیما

واضح ہو کر قرآن پاک میں آٹھ چکر سلام کا اسم آیا ہے۔ ان آٹھ سلاموں کو جو کوئی ورد کرے وہ دین و دنیا کے تمام آفات و بلیات سے نجات پائے۔ اگر کوئی شخص ناحق کسی مقصد میں مامور ہو

اگر کسی پر خون کا الزام ہو

اگر کوئی ترض کی مصیبت میں گرفتار ہو

غرض کوئی کام اور خواہ کسی ہی مصیبت درپیش ہو خداوند کریم رحم فرمائے۔ یہ عمل قرآن مطلقاً ہے جو بھی ہے اثر نہیں ہوتا۔

۱۔ آن آٹھ سلاموں کو اس طرح پڑھیں کہ بعد نماز فجر چالیس مرتبہ بعد نماز ظہر

تیس مرتبہ بعد نماز عصر بارہ مرتبہ بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ اور بعد نماز عشاء آٹھ مرتبہ

پڑھیں (ہر دفعہ اذان و قرئین تین بار دو دفعہ پڑھیں) بعد ختم تسبیح

اس مقصد کے لئے پڑھا ہے اس کی دیکھ کریں (الشاہ الشریقی الکیلی)

دن میں عیب سے سالام ہو گا مگر ترض کے واسطے آٹھ تیس روز پڑھیں۔

دا بیع ہو کر رجوع خلافت اور عیوب و اذیاء ہو نہ کیا تو حالت میں

باقی رہا ہے یعنی آپ میں مقصد کے لئے اس کا ورد کریں اس مقصد میں خاص خواہ

تین سو آٹھ تالیس بار پڑھنے کے لئے ایک سو بیس دن ہر کم و بیش تقسیم کر کے پڑھی جائے۔ یہی اس کی راہ گواہ ہے۔

عروج اہ میں اسے جہزات کے دن سے پڑھنا شروع کریں اس صلیب سے جو کہ دن زکوۃ ختم ہوگی۔ ایک چکر کر کے آخر تک وہ چکر تبدیل نہ کریں۔ با وضو قبلہ رخ ہو کر پڑھا کریں۔ پڑھتے وقت تو ٹیٹنگا ناظر و دی ہے اس راہ گواہ میں کسی قسم کا ہر ہر نہیں ہے۔

ایک سو بیس دن کے بعد زکوۃ ختم کر کے پھر پکا کر حضرت رسول کی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور مومنین کی فاتحہ لاکر پچھل میں تقسیم کریں۔ زکوۃ کے بعد جس شخص کو بھی مسخر کرنا ہو اس کے لئے تین دن کا کسائیٹیں بار روزانہ پڑھا کریں اور اختتام کے بعد اس کا نام لیں کہ الہی قلاں ابن قلاں کو مسخر کر دے وہ حکم خدا مستحق ہو گا۔

دیگر عمل تفسیر

۱۔ ام یا داد داد جب کے لئے بہت مشہور ہے اگر خیر ہی ترکیب سے پڑھیں گے تو حکم خدا کا ملنا ہو جائے۔ ترکیب یہ ہے کہ عروج ماہ میں جہزات کے دن بعد عصر اس عمل کو شروع کریں۔ اور ہمیشہ عصر اور مغرب کے درمیان ہی پڑھا کریں مسجد یا مکان کے گوشے میں بیٹھ جائیں اور آنکھیں بند کر کے مطلوب کا تصور کرتے ہوئے ایک ہزار بار سو مرتبہ اس ام یا داد کو پڑھیں۔ پڑھنے سے قبل روزانہ ایک بیاض شربت بنا کر پیئے اس کو لکھ لیا کریں۔ جب تقدیر ختم ہو جائے تو ایسی فاتحہ دیکھ لیں کہ الہی اس کا ثواب اسم اعظم و دھوکہ پہنچے اور وہ شہرت خود

ترکیب یہ ہے کہ پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کر دیں۔ زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے سورۃ جن کو خوب حفظ کر دو اور مانتظروں کو سنا کر اطمینان کر لو کہ کسی جگہ زبرد زبرد اور مشتدد و غیرہ کی کوئی غلطی نہ ہو۔ اس عمل میں بہت احتیاط رہے کہ کسی جگہ ذرا بھی غلطی نہ ہو نہ پائے۔

جب زکوٰۃ کا قصد ہو تو پہلے ایک ایک مضمناً اور مضمناً جگہ میں کر دو پڑھنے کے لئے کوئی کرہ یا کوٹھڑی ہو جو ہر طرف سے بند ہو رد شدگان یا کوئی درجہ ہو یا آئندہ درخت کے لئے ہو۔ کوئی ایسا راستہ جس کے ذریعے کوئی آجائے اس میں نہ ہو۔

کوئی رکعتی یحیٰ پیر یا مالطینی کی نہ ہو پڑھنے کے لئے کرہ یا کوٹھڑی میں بالکل اندھیرا ہو۔ پیر میں چلائی میں کسی قسم کا گوشت، لہسن، پیاز مولی، دودھ، دہی اور گھی وغیرہ سے پرہیز کیا جائے۔

بعد نماز عشاء اس منتخب جگہ میں مکملی پڑھو اور اپنے تمام جسم کو مومس اور نمونہ کے ایک پاک اور سفید چادر سے ڈھانک لو یعنی سر سے پاؤں تک اس چادر میں لپیٹ جاؤ۔

پہلے ایک تہ سورۃ جن پر پڑھ کر چاقو یا پتھر کی پڑھ کر رک کر گئے اور اس چاقو یا پتھر سے حصا لکھنیو۔ خود اس حصا کے اندر ہو۔ پہلے تین بار درود شریف پڑھو پھر پانچ مرتبہ سورۃ جن پر پڑھو اور پھر آخر میں تین بار درود شریف پڑھو اسی طرح اذان و اذان چالیس دن تک پڑھو۔ چالیس دن میں سو سو قعدہ پڑھ لو گئی بس یہی اس کی زکوٰۃ ہے۔ اب تم سورۃ جن کے حامل ہو زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد

کا مہمانی ہوگی اور نیز خلافت جو اس عمل کا خاص اثر ہے اس میں کی نہ ہوگی اور سب سے بڑی خوبی اس میں یہ ہے کہ جو شخص روزانہ ایک سو ایک مرتبہ یہی نشست میں پڑھ لیا کرے وہ اس کے عجیب و غریب اثرات دیکھے گا۔

وہ آٹھ سلام مندرجہ ذیل ہیں

- (۱) سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ الرَّحْمٰنِ
- (۲) سَلَامٌ عَلٰی اٰقَمَ سَلٰمِیْنَ
- (۳) سَلَامٌ عَلٰی اٰلِیَا سَلٰمِیْنَ
- (۴) سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْاَنْبِیَیْنِ
- (۵) سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهَارُوْنَ
- (۶) سَلَامٌ عَلٰی اِیْسٰی وَهٰمِ
- (۷) سَلَامٌ عَلٰی حٰجِّیٍّ مَطْلَعِ الْفَجْرِ
- (۸) سَلَامٌ عَلَیْکُمْ قَدْ دَخَلُوْهُ حَاطَا لَیْلِیْنِ

سورۃ جن نیز حیات و حیات مطلوب کے لئے جو تپ ہے

یہ سورۃ تمام جنازات کی حکم ہے اور اس کا موتی تمام جنوں کا بادشاہ ہے۔ اس کا عمل خطا نہیں کرنا۔ لیکن جو فی الواقع رہے کہ بعض اوقات اس میں پورے ایک سو تین بار اور فرائض کا واسطہ میں آتا ہے جس سے عمل کو خوف معلوم ہوتا ہے اس لئے جب تک کہ کوئی قوی دل نہ ہو اس عمل کے پڑھنے کا ہرگز قصد نہ کرے اگر روزانہ عمل میں خوف سے عمل کو چھوڑ دیا یا حصا کے اندر سے نکلیں گے تو سخت نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے بہت ہی سوچ سمجھ کر اس عمل کو کر لیں۔

کے کلمہ شریفین متلو مرتبہ، کوئی پڑھ کر اور پابندی اس میں نہیں ہے۔ البتہ روزہ برابر تین روزہ رکھنا ہوگا۔

جو شخص ہے روزگاری سے پریشاں ہو یا جو دلالت

کے ملازمت نہ ملتی ہو تو ایسا شخص عروج مادی میں بوجہ شمار

میں ہر از تین سو تیس ۳۳۳ مرتبہ یہ آیت شریفین پڑھ کر سوا کرے۔

ادل و آخرت میں بار آور دشت شریفین، صورت چھ دن کا عمل ہے۔ بہ حکم خدا

پھر دن میں کوئی صورت غیب سے پیدا ہوگی۔

آیت شریفین درج ذیل ہے اور در غریب کا خیال رہے،

اَللّٰهُمَّ قَطِيفٌ يَعْبَا لَكَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ

یعنی ان ہے روزگاروں کے لئے ہے جو باوجود تلاش

بہار کے روزگار سے بہت دور رہ کر پریشانی

میں اپنی زندگی گزار رہے ہیں۔ یہ عمل نہایت ہی آسان ہونے کے ساتھ مشکل

شرائط اور قواعد میں سے آزاد ہے، اور نہایت ہی باخرا اور محراب ہے۔

اس عمل کو رات کے آخری حصہ میں پڑھیں اور جب تک آفتاب طلوع

نہ ہو جائے اسے پڑھتے ہی رہیں۔

صحیح کی نماز کے وقت نماز ادا کریں اور پھر عمل پڑھنا شروع کریں۔

یہاں تک کہ آفتاب اس قدر بلند ہو جائے کہ ہر طرف ڈھوپ پھیل جائے

یعنی طلوع آفتاب سے نصف گھنٹے بعد تک پڑھتے رہیں۔

عمل شروع کرنے کے بعد اختتام تک کسی بات چیت نہ کریں، البتہ پاک

روزانہ پانچ مرتبہ کسی وقت سورہ جہ پڑھ لیا کرو۔ انکوۃ میں فرق نہ آنے کا اور

بہ نسبت عمل قابل میں رہے گا۔ اب جس کسی کو مستحضر کرنا ہو یا بلانا مقصود ہو تو اس کی

ترکیب یہ ہے کہ پانچ عدد رقم یا قائل آئیں۔ دانوں کو دھو کر صاف کر لیں۔ ان دانوں

میں سے ایک دانہ برابر ایک حرفوں میں مطلق کیا نام لکھیں۔ دوسرے دانہ پر قارون

تیسرے پر بلان یا پوتھ پر خور و اور پانچویں دانہ پر ابلتس نام لکھ کر سات کو مل کر

ڈبک کر رکھیں۔ اب ہر دانہ پر تین تین مرتبہ سورہ جہ پڑھ کر اسے آگ میں ڈالتے

جائیں مطلق کیا کا دانہ پہلے دالیں بقایا چار دانوں میں کوئی ترتیب نہیں۔ اسی

طریقہ میں دن کریں مطلق حاضر ہوگا۔ تجرب ہے۔

ایک بات یہ یاد رکھیں کہ سورہ جہ شروع کرتے وقت اسم اندر پڑھا

کر یعنی بغیر اسم اندر پڑھے یہی شروع کریں۔ بہ مطابق ہدایت مند جو بالاس

عمل کو شروع کرنے سے قبل اس بات کو اپنی طرح غور کریں کہ دو دانوں میں کسی

طرح کی پڑھنے کی لغزش نہ ہو، اس کا عمل بناتے ہوئے قاعدے کے مطابق ہو۔

اگر کوئی شخص ترقی سے تنزل پر آگیا ہو، عہدہ کم کر دیا گیا ہو

یا کسی ناموافق جگہ تبدیل کر کے تنخواہ میں کمی کر دی گئی ہو

تو جو رات بہ حمد اور سنجیدگی دن روزہ رکھے اور دن میں کسی بھی ایک مرتبہ سورہ

جہ پڑھ کر خدا کے فضل سے بحالی کے لئے دعا کرے۔ جب رات کو سوئے

کا قصد کرے تو پھر ایک مرتبہ سورہ جہ مسعد اور سورہ تہجد پڑھے اور دعا لگا کر

سوجایا کرے بفضل اللہ روزی تین روزہ مسعد اور رات کو بلند میں سورہ جہ مسعد

دن میں صرف ایک مرتبہ سورہ جہ مسعد اور رات کو بلند میں سورہ جہ مسعد

رات میں غیب سے مشورہ ملے گا۔

عمل پڑھنے کے بعد کچھ کھانا پینا پڑ جائے اور کسی سے بات نہ لایا جائے
آیت پاک مندرجہ بالا قرآن پاک میں سورہ ضحہ رکوع ۳ میں ہے بشری
حکم ہے کہ امور مباح یعنی جائز کام کے لئے استخارہ مستنون ہے۔ رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ استخارہ سے دل کو تقویت ہوتی ہے اور
منجھ راستے کی طوطی دل راغب ہو جاتا ہے۔
(بخاری شریف)

دیگر استخارہ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب آپ کسی
کام کے کرنے میں تردد ہوں یا کسی کام کا نتیجہ معلوم
کرنے کی گارانتی ہو تو پہلے دو رکعت نماز نفل پڑھیں اور بعد ہر رکعت دو رکعت
پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد قل یا ایہذا الخیر ذن ایک بار اور دوسری
رکعت میں الحمد شریف کے بعد قل یا ایہذا الخیر ایک بار پڑھ کر نماز ختم کرے
اور پھر اس طرح دعا مانگے۔

”یا اللہ میں تجھ پر جانتا ہوں تیرے علم سے اور قدرت سے اور ترس ہے پامانی میں کام

آؤ اگر کوئی ہوں بیشک تو قادر ہے اور مجھے کسی چیز پر قدرت حاصل نہیں بیشک تو علم ہے اور
مجھے کسی بات کا علم نہیں اور بیشک تو ہی عالم الغیب ہے۔ لے اللہ اگر تو چاہتا ہے کہ یہ کام
میرے لئے مستطیع ہو تو یہ کام کیوں کر ناممکن ہوگا جس کیلئے آپ نے یہ دعا فرمائی ہے اور عافیت
میرے لئے قیومہ مدد فرما دے اور اس کا کہ کرنے کی قدرت عطا فرما۔ اور اگر تیرے علم میں یہ کام میرے نہیں
ہے تو میرے دل کو پلٹ دے اور حکم فرما میری بہتری کا“

یہ دعا نیک کر آپ سو جائیں۔ خدا چاہے تو انجام بخیر ہوگا۔ قدرت کی

طوطی سے اس پر اس کی اطلاع ہو جائے گی۔ اگر اتفاق سے پہلے دن خبر ملے
تو دوسرے یا تیسرے دن ضرور آپ اس سے آگاہ ہو جائیں گے۔

اسان ترمین استخارہ

یہ استخارہ نہایت ہی عجیب اور آسان
ہے اور زندگی بھر کام دیتا ہے۔ ۱۔ اپنے
اثرات میں کام ہے مگر اس کی رکوع ضروری ہے۔ بغیر رکوع کے کام نہیں دیتا۔
اس کے رکوع کا طریقہ یہ ہے کہ نقش بن بشت رکوع ایک بار ایک سو
سولہ مرتبہ لکھیں (۱۱۱۱۱۱) اس کے لئے کوئی خاص وقت ضرور نہیں ہے اور ہر پکی کوئی خاص
تکم و دامت میں ہے اسے روزانہ لکھنے کے لئے کوئی خاص مقدار ضرور نہیں ہے اور ہر پکی
کوئی بہتر ہے جس میں ضروری ہے کہ اسے پاکیزہ حالت میں لکھ کر لیں۔ تعداد
مدرجہ بالا آپ لکھنے ہی روز میں پورا کریں رکوع ادا ہو جائے گی اور ایک مرتبہ
کی رکوع ساری ہو کر دم دے گی۔

لکھتے ہوئے تھوڑی سی چھٹی لکھ لیں اور آٹھ میں لپیٹ کر ایسے

پانی میں ڈال دیا کریں جس میں پھلیاں ہوں۔ اگر ایسا پانی قریب نہ ملے تو نقش کو زمین
میں دھنک کر لیں۔ نقش یہ ہے۔

۳۷۳	۳۶۸	۳۷۵
۳۷۴	۳۷۲	۳۷۰
۳۷۹	۳۷۶	۳۷۱

جب آپ کو کوئی نفع دیکھیں تو کسی قسم کی

کوئی گناہ پریشانی لاحق ہو تو نقش کو سوتے وقت

سر پہ نہ کر سوجائیں بلکہ خدا ہی اسی رات میں

سب حال معلوم ہو جائے گا اور غیب سے وہ طریقہ (اشارہ) یقین ہوں گے۔
جس پر عمل کرنے سے آپ کو کامیابی ہوگی اور دل کو سکون و اطمینان حاصل ہوگا۔

رات کو سونے سے قبل وضو کر کے دو رکعت نماز
استغفار کا دل

نفل پڑھیں۔ اس کے بعد ایک سو ایک مرتبہ
مندرجہ ذیل پڑھ کر "اللہم اس کا نام میں تجھے غیب سے سب حال معلوم
ہو جائے (جو کام ہو اسے زبان سے ادا کریں) ادا دل و آفرین تین بار
درود شریف پڑھیں۔ بستر پاک و صاف ہو۔ آیت یہ ہے:
وَبَنَّا آثَانَ تَقْلُصَ مَا نَحْنُ بِمُخْبِرٍ وَمَا نَعْلَمُ لَكَ الْغَيْبُ عَلَيَّ اللَّهُمَّ رَحِمَ
سَبِّحْ فِي الْآرْضِ وَالْآسْمَاءِ

جس جگہ یہ عمل کریں اس کو کہ میں کوئی دوسرا نہ ہو۔ کوسے میں
اگر تین مسئلہ تھیں۔ خدا کے حکم سے پہلی رات میں سب حال معلوم ہو جائیگا
دل کو اطمینان و سکون حاصل ہو گا۔ یہ عمل رات کا ہی ہے۔

دیکھتے ہو تو دیکھ لیں

سنا ز عشقہ میں فرض سنتیں پڑھ کر
گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور
ایک سو ایک مرتبہ آیت پاک پڑھیں۔ آیت پاک قرآن مجید پارہ الیس
سورہ لقمان رکوع ۳ میں ہے۔

یا اَبْنٰی الرَّحْمٰنِ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَنْ تَشَاءُ مِنْ خَلْقِکَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَنْ تَشَاءُ
فَعَلِّمْنِیْ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَنْ تَشَاءُ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَنْ تَشَاءُ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَنْ تَشَاءُ
ایک سو ایک مرتبہ ختم کرنے کے بعد سجدہ میں سر رکھ کر اسے

گیارہ مرتبہ پڑھیں اَلَا یَعْلَمُ الْقَدِیْبُ الرَّاْهُو۔ اب داہنا رخسار زمین
پر رکھ کر اسے گیارہ مرتبہ پڑھیں سُجَّكَ ثَنَاکَ اَعْلَمُ لَنَا اَلَا یَعْلَمُ الْقَدِیْبُ

اکثر دہشت گرد حضرات قرآن پاک سے اپنے
سوالوں کے جواب اور سب ادا قات وہ مطمئن نہیں ہوتے
قرآنی استغفار

مذہب نے کے متعلق حال معلوم کرتے ہیں اور سب ادا قات وہ مطمئن نہیں ہوتے
لیکن وہ بولتے ہیں کہ قرآن پاک کے ہر ایک کی حالت میں غلط نہیں ہوتے لیکن بعض اوقات
اپنی ہی کسی غلطی یا حساب کی وجہ سے غلطی ہو جاتی ہے۔ آپ کو کسی کام کے
کرنے یا نہ کرنے میں کسی طرح کا تردد ہو گیا کسی کام کا نتیجہ معلوم کرنا چاہتے ہیں
تو پہلے پاکی کے ساتھ وضو کریں اور پھر نیت کریں۔

”اے خدا نے برتر تو تو عالم الغیب ہے اور میں اس کام کے نتیجے سے

بے خبر ہوں تو تجھے اس کے نتیجے سے مطلع فرما“ بعد ازاں تین مرتبہ درود شریف
پڑھیں اور قرآن شریف کو نامعلوم جگہ سے کھولیں۔ پہلے صفحہ کی پہلی سطر
پڑھیں آپ کے سوال کا جواب مل جائے گا۔ اور اگر اس طرح سے کل حال
معلوم ہو گیا تو خواہ آپ کی تسکین نہ ہو تو اسی صفحہ کی ساتویں سطر پڑھیں
اس کا قوس سطر سے آپ کو جواب مل جائے گا۔ اگر ساتویں سطر سے بھی متعلق
جواب نہ مل سکے تو پھر وہاں سے سات ورتا لیں اور پہلے صفحہ کی پہلی سطر پڑھیں
آپ پر سب حال محال ہو جائے گا۔ جو صاحبِ دعا بن جائے ہوں وہ تو جوا لے
قرآن شریف میں دیکھیں یا کسی عالم سے اس کے معنی دریافت کریں۔

دانش ہو۔ بعض بڑے عالم عبادت میں ملتا ہے اس لئے کچھ تدبیر انداز ضرور
کرنے کی ضرورت ہے۔ مگر جو جواب ہر صورت کسی حالت میں غلط نہیں ہوتا۔

ہر صورت دیکھ لیں تو جو کہنے یا سمجھنے میں غلطی ضرور ہوتی ہے۔

اس عمل کی خاص بنیاد یہ ہے کہ صورت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ ہزارے جناب قاسم کا انتقال ہوا۔ ان ہی ہاتھ ہزارے کی نسبت سے حضور رسول مقبول کی گنیت ابوالقاسم شہزاد ہے۔ ان کے انتقال پر مشرکین کو نے بڑی خوشی منائی اور کہا کہ محمدؐ پھر ہونگے۔ ان کا سلسلہ ازادگی ختم ہو گیا۔ دابتر کے غوی معنی عربی میں دُکم کتا ہوا کے معنی جس کی دُکم مٹی ہوئی ہو چنانچہ حضورؐ رسول مقبول بہت غمگین تھے۔ ایک تو ہاتھ ہزارے کی وفات دوسرے مشرکین کو نے ملنے اور ابتری کا خطاب یہ باتیں حضورؐ کے لئے سو بان دُج بن گئیں۔

جب آپ ان باتوں سے متاثر ہو کر رنجیدہ رہنے لگے اس وقت آپ کی تسکین کے لئے سورہ شریف اُنٹا آخدا تینا نازل ہوئی۔ اس سورہ پاک کا یہ اثر ہوا کہ حضورؐ کو تسکین قلب حاصل ہو گئی۔ اور مشرکین مکہ کے منہ بند ہو گئے۔

آپ بھی اگر کسی شکل حادثہ اور اذیت سے بے یون ہیں دشمن سارے ہیں اور آپ کی زندگی تلخ ہے تو اس عمل کو کریں انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی ساری تکوین بالکل ختم ہو جائیں گی اور دشمن ذلیل و خوار ہو جائیں گے۔

واقع ہو کر سورہ شریف اُنٹا آخدا تینا میں یہاں لیس حروف، اٹھایا ہ نقلے ہیں نیز اعداد تیس ۷۵ میں گویا کھلی ہو سورہ ۱۲۵ میں اس کا مجموعہ خالی املین ہے۔

اس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے اس نقش کی ہر کوفہ ادا کریں۔

پھر پانچ اُنٹا در زمین پر رکھیں اور گیارہ مرتبہ پڑھیں یا کوئی دُج حکمتی دُج اب سراٹھا کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد درود نقل پڑھ کر جس کا مہ کے لئے آپ کو درود ہے یا جس کا مہ کے لئے کرنے یا ذکر ہے میں آپ کو پس دیش یا پرشانی ہے جس کا آپ کوئی فیصلہ نہیں کر پاتے لہذا اصدق دل سے دُکا کریں یا الہی اس نام میں یہی رہنمائی دے اور دُج راستہ دکھادے۔ اس کے بعد آپ پاک و صاف بستر پر سو جائیں۔ اس عمل کے کرنے کے بعد کسی سے بات چیت نہ کریں کچھ کھانے پینے سے احتراز فرمائیں۔ آپ کا خیال خدائے تعالیٰ کے کلام پاک اور یقین و یحور پر رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پہلی ہی رات میں سب حال معلوم ہو جائے گا اور دلی مراد پرا کر تسکین حاصل ہو گی۔

ابوالقاسم محمد بن عبد اللہ

خاص عمل نایاب

یہ نقش ہر ایک کے لئے اتمہا کی خاص نقش ہے۔ بہت ہی مشکل ہوا میں کام آتا ہے۔ اس سے پہلے اس نقش کو کسی نے مستحق نہیں کیا ہے۔ یہ بہت ہی پرشیدہ ہے۔ پہنچ تو یہ ہے کہ یہ عمل آپ کو بے مشقت حاصل ہو رہا ہے لہذا آپ اس سے جس قدر بھی فائدہ اٹھا سکیں اٹھا لیں۔ یہ آپ کے بہت بہتر ہے۔

دفن کر دیں۔ خدا نے چاہا تو ناممکن کام بھی ہو کر آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرے گا۔

علیائت میں طلسم کم کا طریقہ بہت ہی عجیب اور قوی ہوتا ہے۔ طلسم بھی ہے اثر نہیں ہوتا۔ نئی زمانہ

برائے روزگار

ملازمت کے لئے دنیا پریشان ہے اور ملازمت آج کل مشتعل ہے اس کا نتیجہ اور شدید احساس ان لوگوں کو ہو گا جو ملازمت کی تلاش میں سرگرداں پھرتے ہیں اور کسی جگہ کامیابی نہیں پزرتی۔ طلسم جو علم ہر کام پزرتا ہے سو فیصد کامیابی کا میاب ہے۔ صرف سات دن کا عمل ہے۔ سات روز تک حوت کو شستہ پینا روزانہ سنا اور کوئی کام سخت بہتر ہے۔

اس کی ترکیب یہ ہے کہ اپنا نام معدود اللہ کے حروف کتبی لکھ کر ان میں یہ حروف لایا دے کہ یں ی۔ ا۔ ل۔ ف۔ ز۔ ا۔ ا۔ ل۔ ا۔ ق۔ ت۔ ا۔ ف۔ مندرجہ ذیل حروف اپنے نام معدود اللہ کے کتبی حروف پر مقدم کریں۔ (حروف کتبی ایسے کہتے ہیں کہ جو حروف جس طرح منھ سے ادا ہوتا ہے مثلاً حروف م۔ ا۔ سے ہم "میم" ادا کرتے ہیں۔

ان تمام حروف کے اعداد ابجد شمسی سے نکال کر میرا ان کریں ادا اس میں دہرنا روز دوسرا کیا سی (۲۲۸۱) جمع کر کے برپا آگئی چالی بیٹیاں کریں۔ اور اگر دیر عزیمت تحریر فرمایا ہیں۔

برائے ملازمت

یا خدایا ملازمت حاصل ہونے کی صحت یقیناً

بغیر جیسا ب یا حق جیز

۲۸۷۷	۷۹۸۱	۹۹۵
۶۷۲۲		۳۷۹۵
۱۹۱۸	۳۸۳۶	۵۷۹۳

اس کی زکوٰۃ یہ ہے کہ روزانہ نو نقش نو دن تک لکھیں کسی خاص قلم و رات کی ضرورت نہیں کوئی خاص پیریز بھی نہیں ہے۔ کوئی خاص وقت کا خانہ خانہ چھوڑ دیا کریں۔ یہ زکوٰۃ ساری عمر کام دے گی۔

اب آپ کسی تکلیف سے پریشان ہیں مقدمہ قرض دشمن کا خوف بیماری اور ملازمت وغیرہ کے نہ ملتے سے تنگدستی اور محنت کی زندگی گزار رہے تو یہ نقش لکھ کر درمیانی خانہ میں اپنا مقدمہ لکھیں لیکن نام ضرور در ہے خواہ وہ اپنے لئے لکھ رہے ہوں یا کسی دوسرے کے لئے بہر صورت نام ضروری ہے مثلاً زکوٰۃ ملازمت مل جائے، زکوٰۃ کی فتح ہو، وغیرہ اس طرح نام کے ساتھ مطلب و مقدمہ بھی درمیانی خانہ میں لکھیں اور نقش مذکور کو وہ اپنے پاس رکھیں جس کا نام لکھا ہوا ہے۔

یہ نقش تین دن تک پاس رہے پورے دن اس نقش کو زمین میں دفن کر دیا جائے اور دوسرا نقش لکھ کر پاس رکھیں اس طرح ہر نقش تین دن لکھ کر دوسرا تیار مل کر لیا کریں۔ اس کی حد تو تک ہے۔ زیادہ سے زیادہ ستائیس دن ہیں۔ حکم خدا کا میانی حاصل ہو گی۔ نو نقش تیار کرنے کے بعد اگر مقدمہ پورا نہ ہو تو نقش بند کر دیں۔ آخری نقش بھی زمین میں

کریں میں خوشبودار اور رنگ دار پھل پھول آتے ہیں۔ اس درخت میں ایسی شاخ کا انتخاب کریں جو وہ شاخ نہ ہو۔ وقت متویرہ پہ طلوع آفتاب سے قبل اس وقت کے پاس پہنچ جائیں اور جب سورج نکل رہا ہو تو اس وہ شاخ کو درخت سے جدا کر لیں یہ شاخ چاقو یا چھری سے گرز نہ کرانی جائے بلکہ اس کو ہاتھ سے توڑ لیں اس کے لئے پتلی شاخ کا انتخاب کیا جائے جو برآسانی ہاتھ سے ٹوٹ سکے) اب اسے چھوٹا اور دیگر ڈالیوں سے جھانک کر لیں یعنی عورت وہ شاخ نہ جائے بہتر صورت یہ ہے کہ اپنے ساتھ قلم اداست، کاغذ اور سرخ رنگ کا ڈورا لیں جسی دیتے جائیں اور اس کی سب کام مکمل کر لیں۔ در نہ بیوقوف دیگر یہ وہ شاخ لینے گھر پر لا کر کوئی کیا جاسکتا ہے۔ اس کے لئے یہ احتیاط نہایت ہی ضروری ہے کہ ایک گھنٹہ کے اندر تمام کام پورا ہو جائے۔ دانشجو کو کہ یہ نقش دو طریقہ قسم کا ہے جو مندرجہ ذیل ہے۔

۷۸۹			۷۸۹		
نقش	۱۹	۱۱	۱۸	نقش	۹
اول	۱۷	۱۵	۱۳	دوم	۱
	۱۶	۱۹	۱۲		۳
					۴

نام مطلوبہ مرد والدہ

نام طالبہ مرد والدہ

اب آپ یہ نقش لکھیں ایک کے نیچے نام طالبہ مرد والدہ اور دوسرے کے نیچے نام مطلوبہ مرد والدہ تحریر کریں اور دوا کر کے ایک نقش ایک شاخ سے اور دوا کر

یہ مربع دو عدد تحریر کریں اور لکھنے کے بعد سامنے رکھ کر ستر ستر بار اس عبارت کو دو دو نوں پر پڑھیں۔ پڑھنے کے بعد ایک پتھر کے باندھ لیں اور دوسرے کو کسی گھیت میں دفن کر دیں یہاں گھیت سے مراد زمین ہے جس میں اناج بویا جاتا ہے (تو نہ کو دفن کرتے وقت یہ ضروری نہیں ہے کہ اس وقت زمین میں اناج بویا ہوا ہو۔ بعد ازاں روزانہ ستر ستر بار دن رات میں کسی بھی وقت اسے پڑھ لیا کریں۔ حکم قلم سات دن میں غیب سے ملازمت کا کسی نہ کسی بعد بند رہست ہو جائے گا اگر خدا نخواستہ کسی وجہ سے سات روز میں ملازمت نہ ملے تب بھی یہ عمل سات روز میں بند کر دیا جائے۔ خدا کے حکم سے بہت جلد کوئی برکوت صورت پیدا ہو جائے گی انشاء اللہ۔

تسخیر مطلوب

یہ نقش باعمل ایک قسم ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کا اثر گہرا اثر رکھتا ہے۔ پائے تکمیل تک پہنچا دیں گے تو اس کے فائدے سے ہرگز محروم نہ رہیں گے۔

اگر آپ کسی کو مستحضر کرنا چاہتے ہیں تو اس عمل سے حکم خدا

وہ ہمیشہ کے لئے آپ کا تا بعد از ہو جائے گا۔

کسی بھی روز طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ قبل سورج کی وقت ہے۔ اور ایک گھنٹہ میں ہی آپ کو یہ کام ختم کرنا ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ آذان مطلوب کا نام مرد والدہ معلوم کریں اور اسے درخت کو تلاش

تقسیم اس طرح کریں۔ آپس پر چپے گویاں بنا کر لٹے میں چیتا کر دیا میں ڈالیں اگر کسی جگہ دریا یا تالاب نہیں ہے تو کنویں میں ڈال دیں۔

آکیل نقش ایک دھانگہ میں یا دھانگہ کسی پھل والے درخت پر ڈال کر کے

باندھ دیں۔ آپس پر چپے آگ میں جلادینے جائیں۔ اور آپس پر چپے مکان کے کسی گوشے میں رکھ کر بھاری پتھر کے نیچے دبائیوں۔ اس طرح پورا نقش ختم ہو گئے۔ حکم خدا اس کا خاص اثر ہو گا اور کامیابی ہوگی۔

چاند کی ۳۷۳ سالہ تاریخ کی درمیان ۱۱۱۱ سال میں دس بچے باوجود بد مزاج ہو کر نقش زمین کو خط میں بسا کر یوم ہمار

کریں اور اپنے پاس رکھیں۔ اس کے لئے کچھ پڑھنا پڑھانا یا بہ نیر و غیرہ نہیں ہے۔ انشاء اللہ آپ ہمیشہ ارضی و سماوی کمالات و کمالات سے محفوظ رہیں گے خداوند کریم آپ کی حفاظت کرے گا اور کار بار میں برکت ہوگی۔

نقش ستر لیتا ہے ہے

۸-۳۲	۲۱۳۲	۲۶۸
۱۰۸۷۶	۱۳۲۰	۱۳۲۰
۵۳۶	۱۰۷۲	۱۶۰۸

غائب شدہ چیزوں کا پتہ لگانے میں یہ نقش نہایت ہی موثر ہے۔ سب سے پہلے اس کی کڑواہی ادا کی جائے۔ اس کی کڑواہی

یہ ہے کہ نقش مندرجہ ذیل ایک ہزار نو سو آپس میں لگھیں۔ آپ کو اس کا اختیار ہے کہ یہ تعداد دو چار دروز میں تخم کریں یا دو چار ماہ میں۔ اس تعداد کا تخم کرنا شرط ہے

گشتہ اشیا

نقش دوسری شاخ سے شروع دھانگے باندھ دیں۔ قلم لوبے کا زہر لکھ کر لٹری کا بنا کر نقش کو زعفران سے لکھا جائے۔ حسب باریت مندرجہ بالا یہ کام ایک گھنٹہ میں ختم کر دینے جائیں۔

جب یہ تیار ہو جائے تو اس شاخ کو کسی گلی یا زمین میں بوریں اور ایک گلی میں یا کسی برتن میں پانی لیکر اس پر تھیر کر تھیر کر دھانگہ پڑھا ہوا پانی جڑیں ڈالنا یہ کام اطمینان سے ایک گھنٹے کے بعد کر سکتے ہیں۔ دوسرے دن سے روزانہ صبح کو تھوڑا سا پانی لیکر اس پر تھیر کر تھیر کر دھانگہ پڑھا ہوا پانی بھریں۔ اس کی جڑیں ڈال دیں۔ خدا نے چاہا تو نباتات دن میں اس کا خاص اثر ہو گا۔ اگر مسات و روز میں معلوم نہ ہو تو پودہ دن در آ کر آپس دن میں آپس اس کا اثر معلوم ہو گا اور کامیابی ہوگی۔

کسی بھاگے ہوئے شخص کی واپسی کے لئے ایک کوئی شخص جانور

عمل مفقود

ہو کر شہر سے نالارض ہے تو اس قسم کے ہر موقع پر یہ عمل مجرب ثابت ہوا ہے۔ پہلے نالارض یا مفقود شخص کا نام لگھیں۔ اس کے نام کا پہلا حرف لگھیں اس کے بعد بق۔ سن یہ دو حرف لگھیں پھر نام کا دوسرا حرف لگھیں۔ اور اس کے بعد ق۔ سن لگھیں۔ اس طرح نام کے تمام حرف ختم کریں۔ مثلاً نام احمد ہے تو اس کی صورت یہ ہوگی ا۔ ق۔ سن۔ ج۔ ق۔ سن۔ م۔ ق۔ سن۔ د۔ ق۔ سن۔

س۔ عمل تیار ہے۔

اب چار اسم کا فذ کے پڑے لکھ سب پر یہ عمل تحریر کریں اور اس کی

نقش یہ ہے۔

میکائیل	۷۸۹	۲۸۵	۲۸۹	۲۷۵
جرائیل	۲۸۹	۲۸۱	۲۸۶	۲۸۶
۲۷۷	۲۹۱	۲۸۳	۲۸۰	۲۸۰
۲۸۲	۲۷۹	۲۷۸	۲۹۰	۲۹۰

عزرائیل

اسرائیل

عملیات

کے کنوئوں کے پانی سے اُسے گوندھ کر انسان کی صورت کا ایک پتلا بنائیں۔ مٹی کسی فرستادن کی دریا کی کسی اور فرستادن کا پتلا بنائیں۔ پتلا بنا کر اسے دھوپ میں رکھ لیں۔ مٹی لانے اور پتلا بنانے کا کوئی وقت یا تاریخ مقرر نہیں ہے۔ کسی بھی چاند کے چھینے کی باتیں تاریخ کو دل کے ایک بجے اس پتے کو اپنے سامنے رکھ کر ایک سو آٹھ مرتبہ پتلے پر ہتھیں دھپتے کے ساتھ چاقو یا چھری بھی رکھ لیں۔ عمل پڑھتے وقت اپنے منہ میں پڑھیں اور پتے کی صورت بنائیں۔ عمل پڑھتے سے پہلے اس کا بے حد خیال رہے کہ بس اللہ شریف دے گا۔ ہتھیں جو بس اللہ شریف کے جب عمل ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھیں تو اس چاقو یا چھری پر پتے کا کر اس سے پتے کو جگہ جگہ سے زخمی کریں اور اس مقصد کے تحت

کوئی پرہیز نہیں ہے۔ شروع کر کے کیلئے کوئی مارنا یا مارا نہیں ضرور نہیں ہے اور نہ ہی اس کے کھٹے کا کوئی خاص وقت مقرر ہے۔ نہ خیران کے پانی سے لکڑی کا قلم بنا کر یا ایک کاغذ پر لکھتے ہوئے خاتمے بنا کر لکھیں۔ کھٹے وقت اگر قیاساً لکھ کر سامنے رکھیں۔ آسمان کا پتہ یہ ہے کہ ایک بڑا کاغذ لے کر اس پر لکھتے ہوئے جب آسمان پوری ہو جائے تو نقش کو الگ الگ کر لیں۔ لیکن اسے چھپی یا چاقو سے مجاز کریں بلکہ ہاتھ سے کاغذ پر شکل ڈال کر علیحدہ کر لیں۔ اب نقش کی علیحدہ علیحدہ ڈالنا کر آٹے میں پٹھیں اور ایسے پانی میں ڈالیں جس میں پھلیاں ہوں۔

اب آپ اس کے حامل ہیں جس معاملہ کو معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کسی آدمی کا پتہ معلوم کرنا ہے ایسے کاموں کیلئے پہلے ایک نقش لکھیں پھر پتہ پہ نقش لکھ کر جس خانہ میں ۱۹ کا عدد ہے دیکھو۔ سو سے خانہ ۱۳ اس خانہ میں ۱۹ لکھیں اور اس کے نیچے اپنا مطلب تحریر کریں۔ صورت ہو تو اس خانہ کو بڑا بنائیں۔ ان کیلئے نقش کوئی کوئی بنا کر آٹے میں پٹھیں دیں اور پانی میں جھلایں۔ پتہ ۱۰ لکھ کر نقش کو ڈالیں۔ وہ پتہ سو ان نقش جس میں مطلب تحریر ہے اسے اپنے سامنے رکھ کر سو جائیں۔ انشاء اللہ تالی رات میں سب حال معلوم ہو جائے گا۔ اگر اتفاق سے اس رات کو حال معلوم نہ ہو تو دوسرے دن پھر اس نقش لکھ کر پانی میں ڈالیں اور دوسرا نقش لکھ کر مطلب لکھ کر سامنے رکھ کر سو جائیں۔ اس کے بعد پتہ تحریر کر دیا۔ دیکھیں پتہ کی صورت معلوم ہو جائے گا۔

داغ ہو کر کہہ کر صرف ایک مرتبہ دینا ہو گا۔ دریافت طلب امور کیلئے کہیں نقش لکھنے ہوں گے اور بعد میں پتہ سو ان نقش لکھ کر صوب سامان عادی کرنا ہو گا۔

امیں کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ اس کا مطلب حاصل ہو گا۔ اگر دو یا باقی نہیں لیا گیا تو اس کی کوئی اہمیت نہ رکھیں۔ اگر پہلا لیا تو اقسام پہ ہوتا ہے تو وہ عدہ کے لئے لکھو یا پہلا ہو گا۔ حدیث بخاری میں ہے کہ ایک شخص نے ان سے عرض کیا کہ تم لوگو! یہ حدیثیں تم کو کتنی اہمیت بخاتہ عیسیٰ علیہ السلام کی ہے۔ ان کا جواب تھا کہ یہ حدیثیں تو ہم کو کتنی اہمیت بخاتہ عیسیٰ علیہ السلام کی ہیں۔ اگر پہلا لیا تو اقسام پہ ہوتا ہے تو وہ عدہ کے لئے لکھو یا پہلا ہو گا۔

حاجت روائی

میں حاضر ہو کر عرض کی کہ مجھے ایسا عمل تعلیم فرمائے جس سے میری دنیا و دین کی حالت میں پوری ہوں اور مجھے کوئی تیرہ یا کلڑ نہ رہے۔ حضورؐ کو نے ارشاد فرمایا کہ کیا بندہ ناز مغرب و درگت نماز رفل چھوٹا کر د اور کست میں انجو شریف کے بعد سوراۃ مبارکہ ادا کرتا ہے؟ آپ نے جواباً فرمایا کہ اگر وہ اس پاک امس سورۃ مقدسہ کے حد تو ہیں اس کی برکت سے تمہاری تمام دینی باتوں اور دنیاوی پریشانیوں دور کر دے گا۔ یہ مکمل جانتی دن کا ہے۔ آپ بھی بالآخر اسے چھین بیٹھا آپ کو فیض حاصل ہوگا۔

مطلوبہ کو مستحق کرنے اور حسبِ کارا ایک نہایت ہی

درجہ مطلوبہ

[illegible]

پہلا مولا بنا کر نور علی چاروں سکھا لیں، آخری کرتے وقت مینا ٹوٹے نہ پائے
غرض کہ اس طرح روزِ ازلہ اٹھادینک یہ عمل کریں۔

[illegible]

ہر نکتہ خاص علم جفر کا ہے اور تناظرے فیہدی صحت

اکشافِ حالات

جواب نکلتا ہے۔ اگر آپ یہ علاج کرنا چاہتے ہیں کہ فلاں کے لڑکیں میری جنت ہے
جے یا نہیں۔ یا نہیں جو چیزیں حاصل کرنا چاہتا ہوں فلاں شخص دے گا یا
نہیں۔ یا نہیں کوئی خط یا درخواست دینا چاہتا ہوں جواب ملے گا یا نہیں۔
غرض کہ اس قسم کو کئی حال معلوم کرنا ہوتا تو اس شخص کے نام کے اعداد
و اہم قوتی سے نکال کر اسے پانچ ہجرت کریں۔ اگر ایک یا نہیں باقی بچیں تو

(۵۱) حُلُّ آغُوڈ پیرتپ الشاس

لیکن ہر سوارہ کے آڈل و آخر نسیم اللہ پڑھو۔

حضرت جیٹر فرماتے ہیں کہ میں نے ارشادِ نبوی پر عمل کیا، اللہ نے میری حالت بہتر کر دی۔

بیرائے فکر و پریشانی

جب کوئی سخت مشکل درپیش ہو تو نماز طبع سے قبل وضو کرو اور تنہائی کی جگہ بیٹھ کر پہلے تین مرتبہ درود شریف پڑھو اور پھر پچیس مرتبہ نہایت ہی اعتقاد کے ساتھ یہ عمل پڑھو یا جتنی یا قیوم پڑھنا چاہو، شفا بخشنے، پچیس مرتبہ پڑھ کر سجدہ میں سر رکھ کر ادر پچیس مرتبہ صحت پڑھو یا جتنی یا قیوم تم اب سجدہ سے سر اٹھاؤ اور پھر پچیس مرتبہ پورا عمل پڑھو اور پھر سجدہ میں سر رکھ کر صحت یا جتنی یا قیوم پڑھو۔ اس طرح چار مرتبہ درود یعنی تنوکی تعداد پوری کرو، بغضِ انسانی گرو پریشانی دور ہو جائے گی اور ہر کام سے محفوظ رہو گے۔

میان بیوی کا جھگڑا

اگر مہیاں بیوی یا دو شخصیتوں میں باہمی کشیدگی اور ناراضگی پیدا ہوئی ہو اور صلح و صفائی چاہیے کہ بندھنی کوئی صورت پیدا نہیں ہوتی ہو تو مندرجہ ذیل ترکیب پر عمل کریں۔

چاندنی پہلی تاریخ کے بعد جو اتوار آئے اُس دن سورج نکلنے کے

سامنے کھڑا ہے اور زبان سے کہیں اچھونکتے ہوئے غیر مطلع ہو جا پھر وہ ادر تک روزانہ اس عمل کو کریں، حکم خدا مطلوب ہوگا، اگر یہ ممکن ہو کہ مطلوب تک کھانے کی کوئی چیز پہنچا سکتے ہیں اور وہ کھا سکتا ہے تو عمل خیر کر کے سے قبل تھوڑی سی شفیقہ جو جو مناسبت ہو جائے یا اس رکھ لیا کریں عمل ختم ہونے اور نصرت سے مطلوب کو کھلا دیں سچ ہوگا۔ عمل بند رہا روز کا ہے۔ اگر روزانہ کھانا ملن نہ ہو تو دو رات عمل میں دو چار دفعہ ہی کھلا دیں کامل اثر ہوگا۔ واضح ہو کہ کسی عمل و خیرہ کی اجازت حرام کے واسطے نہیں ہے۔ شک اور جاہل کام کے لئے کریں خدا چاہے تو ہر عمل اور ہر نقش کو پڑنا ثیر پائیں گے۔ حضرت جیٹر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقتدا صحابیوں میں سے تھے، اُن کا پیشہ تجارت تھا۔ قافلہ میں اگرچہ سب سے بہتر مال اُن کا ہوتا تھا تاہم کسی نہ کسی طرح انھیں تجارت میں نقصان ہو جاتا تھا یا جو دخت اور کوشش کے فائدہ نہ ہوتا تھا۔ آپ نے ایک مرتبہ یہی حکم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ قصہ بیان کیا، آپ نے فرمایا جب تم گھر سے باہر جی تجارت نکلا کر تو یہ پانچ صورتیں پڑھ کر نکھو۔

- (۱) حُلُّ یَا یَحْیَا اَلْکَلْبُ قَدْ
- (۲) اَدَّ اَجَابَ اَوْضَعُ اَلْاَلَمَ اَوَّلَ لَفْظِ
- (۳) حُلُّ اَوَّلَ اَلَمَ اَوَّلَ اَحْمَدَ
- (۴) حُلُّ آغُوڈ پیرتپ الشاس

اپنے پاس رکھو۔ دوسرے دن سے روزانہ سات مرتبہ سورہ اُذْ اِجْاؤ پڑھ لیا کرو۔ رات یا دن میں جب بھی موقع ملے پڑھ سکتے ہو۔ پہلے دن پورکل کریں وہ بطور طلوع آفتاب دن کے گیارہ بجے تک کریں۔ اس کی بعد درختیں روز کی ہے۔ اکیس روز کے بعد رشتہ اوٹھ کر آپ اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائیں گے جس کے لئے پورکل کیا جائے گا اس کے دن میں آپ کے لئے جنت پیدا ہو جائے گی۔

۷۸۶

۳۶۱۹	۳۶۱۲	۳۶۱۷
۳۶۱۳	۳۶۱۶	۳۶۱۸
۳۶۱۵	۳۶۲۰	۳۶۱۴

نقش یہ ہے

ایک سال کا نابالغ لڑکی سے نکاح کرنا اس پر
تین ماہ سو رہے۔ تین پڑھ کر دکر م رہے اور

ہر مہینہ پڑھو لگاتار۔ اور گرہ لگاتار وقت اپنی زبان کو دانتوں میں ڈال لے۔ بعد ازاں اس بات کے کو دشمن کی پو کھٹ میں دفن کرے۔ انشاء اللہ دشمن کا مرنہ بند ہو جائے گا یہ عمل کئی بار کرنا آرزو دہ ہے۔ اس میں ناکامی نہیں ہوتی۔

جب کسی دشمن یا دوست کا خواب بانڈھا ہو تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ اداں سو دناں

برائے خواب بندی

بعد سے ایک گھنٹہ تک رو کا قدر کے ٹکڑوں پر پورکل دونوں میں سے کوئی ایک لکھے اور عمل کے نیچے ایک پراپنا نام مع والدہ کے لکھے اور دوسرے پر آپ کا نام مع والدہ کے تحریر کرے۔ اب دونوں کا قدر کوں جوڑ لیں اتنا گرام ٹکڑوں کو صحت آگ کی گرمی پیچ کر جلنے نہ پائے۔ بقیہ فیض خدا دونوں میں صلح و صفائی کا سامان عجب سے ہو گا۔ عمل یہ ہے۔

مُوَدِّعِیْ بِحَمْدِ اللّٰہِ جَبْرِیْلَ اٰمِنٌ اِلٰہِ اللّٰہِ بِعَیْنِیْ
رُوْحِ اللّٰہِ بِرُکْنِیْ قَائِمِیْنَ قَائِمِیْنَ اِلٰہِیْنَ اَللّٰہُ a

خاص عمل برائے سحر و جادو

افسانہ کے لئے بہت ہی عجیب ہے خصوصاً تخلیق زہرہ برہمنی کے موقع پر غسل کے بعد سفید رنگ کے کپڑے پہنیں لیکن کوئی پڑا شریع رنگ کا بھی ہو۔ جسے عمل کے وقت سر پہ ڈالا جائے۔ پاک و صاف پتروں کے ساتھ غسل لگا کر ایک علیحدہ صاف کونے میں گرہ باندھ کر صلیبی بچھا ڈال دینی پانی مار کر بیٹھ جائے اور خدا کی رحمت خیاں چاکر شریعت کی رحمت کر کے سورہ اُذْ اِجْاؤ پانی سر پر مارے اور اول و آخر سات مرتبہ درود شریعت پڑھو۔ پھر زعفران کے پانی سے کسی خوشبو دار پھول کے درخت کی ٹہنی کا قلم بنا کر یہ نقش با حقا و بخیر کردہ اور تعویذ بنا کر شریع رنگ کے پتے میں پیست کر موم جا کر کر کے کسی مناسب جگہ

جو نقش دودھ میں گھول کر پیا جائے گا یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم		بسم اللہ الرحمن الرحیم	
ط	۱۲	س	۱
۱۲	۳	۳۸	۱۹
۳۳	۲	۲۷	۱۸
۲۵	۵	۶	۳۳

الامانج

باری انظر میں دیکھا جائے تو یہ ایک جلد ہے جسے بالہ آتے ہیں جس قدر دونوں میں پڑھ سکتے ہیں۔ سو ا لا کھرتیر پڑھنے پر ا پڑگا۔ چالیس روز پڑھ تو ق

برائے درد

اد ا پڑ جائے گی۔ سو ا لا کھرتیر ختم کرنے کے بعد روزانہ ایک سو ایک مرتبہ کوا واد اسی قدر شام کو پڑھا کریں۔ اب آپ حاملہ کے پڑھنے اور پچھلے سے فوراً درد کسی قسم کا درد پھر قیٹین مرتبہ حاملہ کے پڑھنے اور پچھلے سے فوراً درد موقوف ہو جائے گا یہاں تک کہ درد روک دیا گیا اس سے موقوف ہو جاتا ہے۔

اگر مریض حاملہ کے سامنے نہ ہو تو اس آدمی کے ہاتھ پر تین مرتبہ پڑھ کر پچھلے تک دے جو آدمی مریض تک جاتا پڑا اس سے کہہ دے کہ یہ ہاتھ مریض کی درد دالی پچھلے پر پھیر دے درد فوراً موقوف ہو جائے گا۔ عیدان جانور کو بھی درد ہو تو اس عمل کا اثر ہوتا ہے۔ دورانہ زکوة میں کسی قسم کا گوشت

عملیات برائے امراض متفرقہ

اکثر ارجحای اصحاب اولاد کی نعمت سے محروم ہیں۔ اگر کوئی مرض ظاہری

برائے اولاد

اس کے واسطے پہلے تو یہ دیکھیں کہ اگر کوئی مرض ظاہری ہے تو اس کا علاج کس گیم یا طبیب کی رائے سے کریں اور اندر زہر ذیل عمل کریں۔ حکم خدا اولاد ہو گی جو نہایت ہی مجرب ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ نذر دشوم و دولوں روزہ رکھیں۔ افطار سے ایک گھنٹہ قبل کسی قسم کی مشائی دودھ دانی والا برادر پرتین تین مرتبہ یہ آیت شریف پڑھیں۔ اور افطار اسی مشائی سے کریں۔ یعنی ایک ایک دانہ زن و شوهر کھالیں بعد نماز عشاء اس نقش منظم کو مشک اور زعفران کی سیاہی بنا کر کھیں اور ایک پاؤم دودھ میں گھول کر نذر دشوم و دولوں نصف نصف پی لیں۔ حسب منشا پھر کھوی مالین۔ اس نقش کو ابھی طرح دھوئیں کی کوئی نصف باقی نہ رہ جائے۔ رات کو تربت کریں۔ حکم خدا اولاد ہو گی۔ اگر پہلی مرتبہ آخر نہ ہو تو دوسرے پھر تین روزہ رکھ کر سب کام کریں پھر تیسرے پھر تین اولاد ہو گی۔ وہ آیت شریف جو مشائی پڑھیں جائے گی جس سے افطار کیا جائیگا یہ ہے۔ ادا آیت امواتا عیساات سات آتی تک و شک لکھ مافی یمنی کھیں تا قتیقین و مفاکک آیت الشیعہ لعلیم بخفی تاکھا وری یا کھا وری یا کھا وری۔

جس شخص کو مروت کی بیماری ہو اور اس کا قتل نہ رہا ہو تو اگر دیکھتے ہیں یہ جس طرح کریں اور باتیں ان کی باتیں

برائے مروت

باندھ لیں انشاء اللہ تعالیٰ صفت خواہش اس کا ہوگا۔ عمل درج ذیل ہے۔
محکم آؤ قتل نارا فیض دپ آخفا ہما لہما اسکا لکھ آجھا
ان شاء اللہ تعالیٰ متقی صفت (نام پڑھیں صد والدہ) بلا حوالہ آؤ قوت

راگیا لہما تعالیٰ اعظم

یہ نقش چینی کی پشت پر برزخراں سے لکھ کر
برائے ہو دل
دریا کے پانی سے دھوئیں اور متواتر تین روز
تک مریض کو پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ دل سے ہول کا مرض جاتا رہے گا۔

۸۶۹	۸۷۲	۸۷۶	۸۷۲
۸۷۵	۸۷۳	۸۷۸	۸۷۳
۸۷۲	۸۷۸	۸۷۰	۸۷۷
۸۷۱	۸۷۶	۸۷۵	۸۷۷

یعنی خواتین کو دودھ بہت کم ہوتا ہے جس کی وجہ
برائے زچہ
سے پتھر چھو کا وہ جاتا ہے۔ اگر چہ طبی طور پر اس کے

بہت سارے علاج ہیں۔ مگر علیحدگی طور پر یہ نقش لکھ کر عورت کے
گلے میں ڈال دیں دودھ بکثرت ہوگا۔ یہ نقش صرف انسان ہی پر نہیں
بلکہ گائے بھی گھس اور کبری کے گلے میں بھی باندھ دیا جائے تو دودھ کی زیادتی

دیکھائیں۔ دودھ دہی اور گھی کھا سکتے ہیں عمل با وضو ہو کر روزانہ قدر مرغ
پڑھا کریں جب تک کہ سوالا کھ کی تعداد ختم نہ ہو۔ نہایت بڑی تجربہ ہے۔
جو صاحب کمزوری یعنی قوت باہ کے شاکر ہوں
برائے قوت باہ
خدا جیسے تودہ اس طریق عمل سے بہت قوت
پا سکتے ہیں۔ دنیا عالم اسباب ہے اس لئے ہر طریق اسباب
کوئی دوا بھی کھا نہیں بہت موثر ہوگی۔

دفع ہو کر درج ماہ میں اتوار کے دن مطلوب
دیگر قوت مردی
آداب کے وقت اس نقش کو زعفران سے

لکھ کر اس نقش کے گرد گرد یہ آیت پاک تحریر کریں:

قیل یا ارض ابلی ما ذک دیا سما اقلی و فیض الماء و قوی الامر
حق ابجد ہوزصلی لکمن سغض قرضت خند ضعیف نقش زن کو موہا کر یکا پانی
کھرسے باندھ لیں کچھ خدا قوت مردی زیادہ ہوگی اگر کوئی خاص اثر معلوم نہ ہو
تو نمونہ پرستور بندھا رہے اور روزانہ سوتے وقت یہی پڑھا کریں یعنی
قیل سے الامرتک بحق ابجد پڑھنے کی ضرورت نہیں (

۵۰	۵۵	۲۸
۲۹	۵۱	۵۳
۵۲	۲۷	۵۲

نقش یہ ہے

چاند کی پہلی تاریخ کو شروع طلوع ہونے کے بعد غسل کر لیں اور پاک

دھات پر پڑے پینیں۔ اس میں عطر لگا لیں اور ایک خاص جگہ خالی چھوڑ کر کے اس میں اگر تیاں سٹکن دیں۔ وہاں کوئی دوسرا شخص نہ آنے جائے اب آپ دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔ اگر نماز پڑھنا نہیں جانتے تو مالکی حقیقی کو اپنے عقیدے کے مطابق یاد کریں اور پھر اس مثلث کو لکھ کر اس کے گرد اگر دہ بیٹی چاروں طرف درود لکھ دیں۔ کسی طرح کم ہوں اور کسی طرح زیادہ ہوں اس سے کوئی نقصان نہیں ہے۔ اب اس نوید کو موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھیں جس جگہ مناسبت سمجھیں) نو آرز کی شیرینی پر فنا خود کرے۔ بچوں میں سیم کر دیں۔ اور قدرت کا تماشہ دیکھیں۔ انشاء اللہ چند ہی روز میں مرض سے شفا حاصل ہوگی۔

جسم کا درد حضرت عثمان بن الیاس رضی اللہ عنہ وسلم

کے مقتدر صحابہ میں سے تھے۔ آپ فرماتے ہیں کہ میرے تمام جسم میں درد رہتا تھا۔ اور میں اس درد سے ہمیشہ پریشان رہا کرتا تھا۔ ایک مرتبہ حضور ص سے درد کی شکایت کی کہ میں اس سے بہت پریشان رہا کرتا ہوں جس کی وجہ سے میری زندگی تلخ ہے۔ حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سیدھا دست مبارک میرے جسم پر رکھا۔ آپ نے پہلے تین مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھیں اور اس کے بعد سات مرتبہ یہ دعا پڑھی۔

أعوذ بالله من الهم والحزن ومن الهم والحزن ومن الهم والحزن۔

ہو گی نقش ذیل کو جا کر کرکے گلے میں ڈالا جائے۔

یا جبرائیل	۶	۱	۸	یا میکائیل
انا اعطیک	۷	۵	۳	کوثر کی لکڑی کوثر
یا اسرائیل	۲	۹	۴	یا عزرائیل

امراض لا علاج عمل ذیل لا علاج مرض کی شفا پانے کے لئے

سریع الاثر ہے خصوصاً دوا سہر مرگی۔ دوا کی نفوذ۔ فالج اور ذیانی کے لئے بہترین ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ اپنا نام بعد والدہ کے ابجد اعداد خمس سے حاصل کر کے اس کی ترکیب یہ ہے کہ اپنا نام دیں۔ طریقی امتزاج یہ ہے کہ پہلے آٹھ کا ہندسہ لکھیں اور اس کے بعد پانچ تا بیع والدہ کے جو اعداد نکالے ہیں اس کا پہلا عدد لکھیں پھر سات کا عدد لکھ کر اس کے برابر پانچے نام کے اعداد کا دوسرا ہندسہ لکھیں اس طرح تمام اعداد کی ایک سطر بنالیں۔ اگر کسی میں عدد کم ہیں تو زیادہ والے اعداد کو پھر آؤں سے پلٹالیں۔ جب یہ سطر قائم ہو جائے تو علی الترتیب اس تمام سطروں کے حروف بنا کر اپنے پاس پیٹھ کو رکھ لیں۔ اب ان تمام اعداد کو لکھنی اپنے تمام والدہ کے اعداد اور ۶۸۹ کو جمع کر کے مثلث خالی ابطن میں پھر کر کے درمیان کے خانہ میں وہ عدد لکھ دیں جس کے لئے آپ عمل کر رہے ہیں۔ مثلاً مرگی جاتی رہے۔ ہوا میری جاتی ہے علی ہذا الفی ص اب یہ نقوش تیار ہے۔

مُطَوَّنَةٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَذُرِّيَّتُهَا إِصْرًا لِّسُرِّ بَيْتِنَ ۝

بیشخص کے پیٹ میں درد ہو ساستہر تہ مشورہ فافاتی پر
دُکھ کے بلانے انشاء اللہ تنالی درد شکم دفع ہو جائے گا
جوسب آواز مودہ ہے۔ درود شکم کے لئے نقش زلی کو زعفران سے کھرا سے
دھو کر بلانے درد فوراً موقوف ہو جائے گا۔

۳۱	۱۶	۲۲
۳۲	۳۰	۱۸
۱۷	۲۴	۱۹

کر کے درد کے لئے سیاہ ناکا لے کر سات گون لگانے
اور سر گرہ پیر آیت اگر سری پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ

درد کو جاتا رہے گا۔

اگر کسی کی ناک میں جلانے تو سورہ ناس پڑھ کر
اس کی ناک کو نکلے انشاء اللہ ناک

برائے درد ناک
اصلی جگہ پر آجائے گی۔

اس وقت سے تمام کمر میرے جسم میں مومولی درد بھی نہ ہوگا۔
آپ یہ عمل صبح و شام تین دن تک کریں درد جاتا رہے گا۔

اگر کسی مقام پر پھوڑا اکل لیا ہو یا درد ہو
برائے درد و پھوڑا

اس آیت پاک کو لکھ کر دریا پھوڑے والی جگہ پر باندھے حکم خداوندی است درد
ہو جائے گی۔ پھوڑا نکل رہا ہو تو پیٹھ جائے گا۔ آیت پاک یہ ہے۔
جسما بالذی انزلنا جبینا انزلنا جبینا انزلنا جبینا انزلنا جبینا

اگر بچہ نلہ زمین واقع ہوتے ہیں اسی لئے تعلیم سے گھر کر جائے
ہیں۔ ان کے لئے یہ عمل نہایت ہی مجرب ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ

ایک بہترین پانی بھر کر اپنے سامنے کھینا اور خود بادھو قبلہ رخ ہو کر سات سوچھائی
دہا، تہہ تہہ الم لالہ کرنا اگرچہ پڑھ کر اس پانی پر دم کریں اور نہایت احتیاط سے کھین
والہ لہ و آخرتین تین مرتبہ درد و شعلت پڑھیں یہ پانی نر وازا دیا گیا کھوشت مع
کو نہا رنہ اس پچہ کو پلا میں پانی کسی شے میں ملا کر بھی بلا سکتے ہیں، خدانے چاہا
تو زمین روشن ہوگا اور پڑھنے کھنے میں اس کا دل نکال دے گا۔

جس کسی کے سینے میں درد ہو اس تعویذ کو لکھ کر باندھے۔
دُرِّ اَلْکَلْبِ فِي الْاَقْتِصَامِ عِدَّةُ رُكُوعَاتٍ مِّمَّا كُنْتَ يَوْمَكَ

درد کلبہ

درنایاب

اختتام کتاب کے آخر صفحات میں دو نہایت ہی پیش بہادار نادرا اور الودیعہ نسخے پیش کر دیے ہیں جو

خصوصاً کتاب ہذا کی جان ہیں۔ وہ نایاب گوہر ابرنیساں اور تسخیر ہزاد ہیں جو اپنی نگینہ بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔

زیر نظر کتاب کی کوتاہ دامنہ کے باوجود اس میں نہایت ہی مختصر چند نسخے پیش کر کے کوثر میں دریا بند کرنے کی کوشش کی گئی ہے اس کے عملیات وغیرہ زیادہ تر آرمودہ اور سریلے التاثر ہیں۔

کتاب کی ابتداء تسخیر ہزاد سے کی گئی ہے۔ اب ابرنیساں کے بعد تسخیر ہزاد کے ایک بہترین اور نایاب محل پر ہی کتاب کا اختتام کر رہا ہوں۔ امید کر اگر باب پیش واپس ذوق اس سے خاطر خواہ استفادہ کریں گے۔

بہت ہی کم لوگ ابرنیساں کی حقیقت سے واقف ہیں اور جو اس کو جانتے ہیں وہ اس کے اثرات سے واقف نہیں یا فائدہ نہیں اٹھاتے۔

جس عورت کو حیض کا خون مدت سے زیادہ گرتا ہے یا چہتے میں کمی یا گرتا ہو مندرجہ ذیل قوید کو باندھے۔ بند ہو جائے گا۔

ثوین حیض

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ بَقِیِّ الْقَلْبِیْمِ عَلٰی
اَعْظَاکُمْ ذُرِّیَّتِیْ عَلٰی قَوْلِیْنِیْ صَیِّحَتِیْ اَللّٰهُمَّ عَلٰی
خَیْرِ خَلْقِیْ خَیْرًا تَحْتَمِلُ ذَا لِسْمَا آجَمَ عَوِیَّت ۝

جس عورت کا حیض بند ہو اور کھولنا چاہے تو اس شکل کو لکھ کر اس کی بائیں ران میں باندھے۔

دیگر

۱	۵۱	۶۶	۱۱۱	۷	۱۱
۳	۱۱	۱۱	۱۱	۷	۳

دو در شکم اور بھاری خون کے لئے اس نقش کو لکھ کر کمربین باندھے۔

دیگر

۵۳	۲	۵
۶	۷	۳
۹	۶	۲۲

مَعْلَمٌ هَمَزٌ كَا يَأْتِيهِ

ہمزاد کو مشعر کرنے کے دو طریقے ہیں،

(۱) سفلی (۲) علوی۔

اگر ہمزاد کو سفلی محل سے مشعر کیا جائے تو اس میں صفات سفلیہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور علوی محل سے مشعر کیا جائے تو صفات علویہ پیدا ہوتے ہیں۔ سفلی محل کوئی ایمان کی چیز نہیں۔ اگر کسی صاحب کو ہمزاد مشعر کرنے کا شوق ہو تو مندرجہ ذیل طریقہ پر عمل کریں۔ اُنش اوائلہ ضرور کامیاب ہوں گے۔ واضح ہو کہ درامان محل میں آپ محل کا ذکر کسی سے نہ کریں۔ اس میں ایک خاص راز ہے۔ درامان محل میں کسی قسم کا گوشت نہ کھائیں۔ ایک بہت ہی ضروری چیز یہ ہے کہ دنیا کی کوئی چیز بھی آپ کھائیں یا پئیں اس میں سے تھوڑی سی پہلے زمین پر ایک طون ڈال لائیں اور زبان سے کہیں کہیں "لو ہمزاد یہ تمہارا حصہ ہے" سکرٹ پیڑی کی ترکیب یہ ہے کہ ان اشیاء کا منہ ایک طون کر دیا کریں اور کہیں "لو ہمزاد پہلے تمہاری لو" دوسری طون اتنی دیر رہے جتنی دیر میں آدمی دودم لگا سکتا ہے۔ محل کی جگہ اور وقت میں تبدیلی نہ ہو۔ "محل پڑھنے کی جگہ بالکل علیحدہ ہو اور بالکل تنہائی کی جگہ ہو۔ صبح محل کے وقت ہی عامل وہاں جایا کرے باقی وقت

یہاں درحقیقت ردیوں کے ساتھ تو یہاں ہمیشہ کا نام ہے۔ اس ہمیشہ میں بارش ہوتی ہے۔ اس کے قطرات سے موتی بنتے ہیں۔ انسان اولاد پیدا کرنے اور محل قائم کرنے میں کسی وقت اور موسم کا پابند نہیں مگر انسان کے علاوہ درخت جانور اور پودے نہ پڑندہ پرند ایک خاص موسم میں ہی انڈے دیتے یا بچے پیدا کرتے ہیں۔ خاص وقتوں میں موسم میں ہی انڈے دیتے یا بچے پیدا کرتے ہیں۔ اس طرح سمندر کی سستی بھی درحقیقت ہی ایک کیرا ہے ایک خاص وقت میں ہی موتی پیدا کرتی ہے۔ سستی سمندر کی تہ میں پڑی رہتی ہے لیکن ابر نیساں کا وقت آتا ہے اور بارش ہوتی ہے تو بے شمار نیساں سمندر کی تہ سے نکل کر سطح پر پڑنے لگتی ہیں۔ اور اُن کا منہ کھل جاتا ہے۔ اور جب اس بارش کا قطرہ اس میں گر جاتا ہے تو فوراً منہ بند کر کے پھر سمندر کی تہ میں پھن جاتی ہیں۔ گویا یہ قطرہ سستی کا محل ہے۔ وہی قطرہ وقت پر موتی بن جاتا ہے۔ سستی کی اولاد ہے جسے اصطلاح میں ڈرٹیم کہتے ہیں۔ اس کی قیمت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اگر اس بارش کا پانی بر حفاظت تمام رکھ کر روزانہ صبح نہار منہ تین چار گھونٹ پی لیا جائے تو آدمی بہت سارے امراض سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ یہ پانی گویا قدرت کی یافتی ہے جس کا ہر قطرہ موتی کی قیمت کے برابر ہوتا ہے۔

پوری گئی ہوئی چیز معلوم کرنے کا فالنامہ

فالنامہ	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳
۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶

فال کو نلے والے کو دیا جائے کہ میرا مال کمال ہو گا یا نہ ہو گا وہ کسی بھی چھوٹے بچے سے کرے کہ کر ان کی چیز کو نلے لے گیا ہے فقیر کے کسی ایک خانہ پر اس سے انگلی رکھنے کو کہے۔ جس خانہ میں وہ انگلی رکھے اس میں دیکھ کر کیا ہند سہ ہے۔ جو ہند سہ لکھا ہوا ہے اس کو اسی سے ضرب دے اور جو عدد حاصل ہوں انھیں آٹھ پر تقسیم کرے۔ اور جو باقی بچے اس کا جواب دے۔ اگر ایک باقی بچے تو ان مشرق کی طرف گیا ہے۔ اگر دو بچے تو ان شمال مشرق کے کوٹے میں گیا ہے۔ اگر تین بچے تو مغرب کی جانب اگر دو بچے تو ان جنوب مغرب کے کوٹے میں گیا ہے۔ اور اگر چار بچے تو شمال اگر چار بچے تو ان شمال مغرب کی طرف گیا ہے۔ اگر سات بچے تو ان شمال مغرب کی طرف گیا ہے۔ اگر کھینچے شمال کی طرف گیا ہے۔ اگر سات بچے تو ان شمال مغرب کی طرف گیا ہے۔

اس کو ٹھہری یا مسلمان کو بند رکھا جائے تاکہ اس میں کوئی جانے نہ پائے عمل پڑھتے وقت بخور کا جلانا بھی شرط ہے۔

تین چلے یعنی کامل ایک سو تین دن تک خود کو یہ تصور کرے کہ تم دنیا میں نہیں رہتے۔ واضح ہو کہ دورانِ عمل میں زبان سے لا جوائی لا قوۃ الا باللہ گزرتی نکلتی پائے۔ اگر یہ سب پابندی کی جا سکتی ہے اور ت کے پاس بھی نہ جائیں، تو عمل کا قصہ کر لیں۔ اب اس کی ترکیب یہ ہے کہ روزانہ غسل کریں و پڑھنے سے قبل اور ایک پڑے بیار میں تیل چھڑا کر اس میں فوب موٹی جتی ڈال کر اپنی پشت کی طرف رکھیں اب آپ کا سہ یہ سامنے پڑے گا و عمل کے نئے رات کا کوئی حصہ مقرر کر لیں جس جگہ شادی کر دن کا سایہ ہو اس پر نظر محاذ و اد تین سو تیرہ تم یہ عمل پڑھو۔ بخیتی سلاکم قد لا یوتی شی الشرحتم۔ ہزار سو تیرہ چلے چلے میں کچھ تھی معلوم نہ ہو گا۔ دوسرے چلے کے آخر سے ہزار کا احصا شروع ہو گا۔ اقلہ تم کو معلوم ہو گا کہ دوسرا کوئی اس جگہ ہے۔ تیسرے چلے میں ہزاروں میں ہو گا۔ اس کو مستور کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ اس وقت جو تیل چڑھا رہے ہیں فوب دے اس کے سامنے پیش کر دو اور کوکڑا اس کو بی لا قوۃ تیل پانی لے گا وہ اب تیار ہے تاکہ ہے۔ اس وقت کوئی خوف نہ کیا جائے۔ وہ مستور ہونے سے قبل ہرگز نہ آئے گا۔

سینچر ہمازاد

A-

علاقات

نقصیم کے بعد جو بدنامی رہیں اگر وہ ایک سے تین تک ہوں تو ۳۰ سال کی عمر تک کا ہے۔ اگر چار سے چھ تک ہوں تو چھ ۲۰ سے ۴۰ سال کی عمر تک کا ہے، ۷ یا ۸ تک باقی رہے تو عمر سیدہ یعنی زیادہ عمر کا ہے۔

بارہ را شیوں کیلئے مفید رہنے

अलाह (अल्लाह)

راشی پیرا	صل	خور	پورا	سروان	مستطیل	کیسنا	برسک
ہاگیا میرا	نونا میران	ہیرا-الاماس	پکا-چورد	خون میرا	پکا-چورد	مستطیل	مونا میران
راشی پیرا	دھن	کر	کنہہ	سنگہ	کل	مین	حوت
ازو راشی	قوس	جدی	دلو	آسد	میزان	ہیرا-الاماس	پکھراج
ہاگیا میرا	چکھراج	دلو-نیل	دلو-نیل	گھیک	ہیرا-الاماس	پکھراج	پکھراج

10